سرپرست اعلیٰ
پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری
شیخ الجامعہ

قومی ترقی کا ذریعہ — قومی زبان میں تعلیم

پیامِ اُردو

مدیر اعلیٰ
ڈاکٹر ثمرہ ضمیر
ڈائریکٹر
شعبہ تصنیف و تالیف و ترجمہ

جلد نمبر IX، شمارہ 1

جنوری تا جون 2025ء

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس اور ٹیکنالوجی

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی سربراہی میں وفاقی اُردو یونیورسٹی کی پانچویں تقریب جلسہ عطائے اسناد کا انعقاد

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی سربراہی میں پانچویں تقریب جلسہ عطائے اسناد "Convocation" گورنر ہاؤس، سندھ میں منعقد کی گئی۔ وفاقی وزیر تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے تقریب کی صدارت کی اور گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری نے تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ پروگرام میں ڈپٹی چیئر سینیٹ ڈاکٹر جمیل احمد خان نے بھی شرکت کی۔ پروگرام میں سال 2012 سے سال 2022 تک کے فارغ التحصیل طلبہ کو ڈگریاں تفویض کی گئیں جن میں کلیہ سائنس، کلیہ فنون، کلیہ تعلیمات، کلیہ قانون، کلیہ فارمیسی، کلیہ معارف اسلامیہ اور کلیہ نظمیات کاروبار و تجارت و معاشیات کے گریجویٹس، ایم فل، ایم ایس اور پی ایچ ڈی کے طلبہ شامل تھے۔ جبکہ پوزیشن ہولڈر 127 طلبہ کو سونے، چاندی اور کانسی کے تمغے دیئے گئے۔ پروگرام کا آغاز قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے مہمانوں، طلبہ کو خوش آمدید کر کے کیا۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے سب سے پہلے پی ایچ ڈی اور ایم فل کے طلبہ کو ڈگری تفویض کرنے کا اعلان کیا۔ جلسہ عطائے اسناد میں 37 مختلف شعبہ جات کے طلبہ کو 97 گولڈ، 18 سلور اور 12 تانبے کے میڈلز دیئے گئے۔ تلاوت کلام پاک، نعت رسول مقبول ﷺ کے ساتھ تقریب جلسہ عطائے اسناد کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی اردو یونیورسٹی کی بنیاد 1949 میں بطور سائنس کالج بابائے اردو مولوی عبدالحق نے رکھی۔ ہم قومی زبان اردو کو اس کا اصل مقام دلائیں گے اور اس مشن کو جاری رکھیں گے۔ اردو، پنجابی، سندھی، پشتو بولنے والے ایک گلدستے کے خوشنما پھول کی مانند ہیں جنہیں اردو زبان نے آپس میں جوڑا ہوا ہے۔

گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری نے اپنے خطاب میں کہا کہ وفاقی جامعہ اردو کو اس وقت سخت مالی مسائل کا سامنا ہے جس کے حل کے لئے سب کو مل کر کوشش کرنا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اس یونیورسٹی کے حالات اس وقت ٹھیک ہوں گے جب اسکے آگے سے اردو ہٹا دیا جائے گا۔ اس وقت جامعہ کے مالی حالات بہتر نہیں ہیں۔ ان حالات کو دیکھتے ہوئے وفاقی وزیر تعلیم خالد مقبول صدیقی مؤثر اقدامات کریں، بطور گورنر سپورٹ کروں گا۔ وفاقی وزیر تعلیم ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کہا کہ وفاقی اردو یونیورسٹی کے حالات بہتر کرنے میں جو کردار ادا کرنا پڑا کروں گا۔ میڈلز اور ڈگریز حاصل کرنے والے طلبہ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ کسی بھی سماجی انقلاب کو لانے سے پہلے فکری انقلاب لانا لازمی ہوتا ہے پاکستان ایک نظریے، وعدے اور ایک مقصد کے تحت وجود میں آیا تھا۔ کسی بھی انسان کی شناخت کا اہم ترین مرحلہ اس کی زبان ہوتی ہے۔ ترقی یافتہ ملکوں نے اپنی قومی زبان کی وجہ سے ہی ترقی کی ہے۔ صرف پاکستان نہیں بلکہ مسلمانان برصغیر اردو کو نکال دیں تو گونگے ہو جائیں۔ پروگرام میں رکن قومی اسمبلی سید امین الحق۔ محترمہ نسرین جلیل، سابق وائس چانسلر وفاقی اردو یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر محمد قیصر، ڈاکٹر الطاف حسین، ٹریژرار دانش احسان، ناظم امتحانات غیاث الدین، رئیس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، رئیس کلیہ فنون ڈاکٹر شاہد اقبال، انچارج کلیہ تعلیمات ڈاکٹر کمال حیدر، رئیس کلیہ نظمیات کاروبار، تجارت و معاشیات ڈاکٹر مسعود مشکور، انچارج کلیہ فارمیسی ڈاکٹر عارفہ اکرام، اساتذہ کرام نے بھی شرکت کی۔

جلسہ عطائے اسناد 2025 کی تصویری جھلکیاں

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی چینی قونصل جنرل یانگ یونڈونگ سے ملاقات

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس اور ٹیکنالوجی نے عالمی تعلیمی اور تحقیقی شراکت داری کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ چینی قونصلیٹ میں ہونے والی ایک نتیجہ خیز میٹنگ میں چینی قونصل جنرل یانگ یونڈونگ اور شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے وفاقی اردو یونیورسٹی اور معروف چینی یونیورسٹیوں کے درمیان تعاون کو بڑھانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات میں ڈاکٹر محمد عارف خان (اسسٹنٹ پروفیسر)، ڈاکٹر فیصل جاوید (ڈپٹی ڈائریکٹر ORIC) اور سیکریٹری شیخ الجامعہ رحیم بخش بھی اردو یونیورسٹی کے وفد میں شامل تھے۔ دوطرفہ تعاون میں فیکلٹی، طالب علم، اور عملے کے تبادلے کا عمل اور کانفرنسوں اور دوطرفہ ترقی میں ممکنہ مشترکہ منصوبے شامل ہیں۔ اس کے علاوہ، ثقافتی اور علمی تفہیم کو بڑھانے کے لئے دونوں ممالک میں زبان کے شعبوں کو مضبوط بنانے کو ایک اہم اقدام کے طور پر اجاگر کیا گیا۔ دوطرفہ تعاون کو بڑھانے کیلئے چینی کونسل جنرل عزت مآب یانگ یونڈونگ نے مضبوط تعلیمی تعلقات استوار کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے مزید کہا، ’’چینی یونیورسٹیوں کے ساتھ یہ تعاون نہ صرف وفاقی اردو یونیورسٹی کی علمی اور تحقیقی صلاحیتوں میں اضافہ کرے گا بلکہ مشترکہ عالمی چیلنجوں کو حل کرنے میں بھی کردار ادا کرے گا۔‘‘ یہ ملاقات وفاقی اردو یونیورسٹی کے جدت اور بین الاقوامی تعاون کے عزم کو واضح کرتی ہے۔ طلبہ، فیکلٹی اور محققین کے تبادلے کے مواقع پیدا کرکے، یونیورسٹی کا مقصد پاکستان اور چین کے درمیان تعلیمی اور تحقیقی تعلقات کو مضبوط کرنا ہے اور دونوں ممالک کے درمیان پائیدار تعلقات کو مزید تقویت دینا ہے۔

”پاکستان اور روس کے اساتذہ وطلبہ پوری دنیا میں امن کے سفیر بنیں گے“، پاک روس بین الاقوامی کانفرنس

وفاقی اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام قازان فیڈرل یونیورسٹی روس کے اشتراک سے پہلی انٹرنیشنل پاک روس بین الاقوامی کانفرنس کا آغاز ہوگیا افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے شیخ الجامعہ وفاقی اردو یونیورسٹی ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری اور روسی کونسل جنرل آندرے وکٹر و وچ فیدرووف نے کہا کہ ہم عالمی امن پر یقین رکھتے ہیں پاکستان اور روس کے اساتذہ وطلبہ پوری دنیا میں امن کے سفیر بنیں گے، شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے کہا کہ اردو یونیورسٹی کی انتظامیہ کو اس کانفرنس کے انعقاد پر مبارکباد پیش کرتا ہوں، روسی قونصل جنرل کی پیشہ ورانہ تعلیمی خدمات ہیں، روسی قونصل کی مدد سے اردو یونیورسٹی کے طلبہ روسی زبان کا کورس کررہے ہیں، زبان کے ذریعے دوطرفہ تعلق کو سمجھنے میں آسانی ہوگی، اس کانفرنس کا دوسرا مرحلہ اگلے سال روس میں ہوگا، دوروزہ کانفرنس میں پاکستان اور روس کی جامعات حصہ لے رہی ہیں روس کا اعلیٰ سطحی وفد پہلی انٹرنیشنل روسی کانفرنس کا حصہ ہیں روسی قونصل جنرل آندرے وکٹر ووچ فیدرووف پاک روس بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی 60 فیصد نوجوان آبادی ایک عظیم طاقت ہے، پاکستان اور روس کے درمیان دفاعی تعلقات مضبوط ہیں، پاکستان کے ساتھ سائنس تعلیم ثقافت اور مالیاتی ٹیکنالوجی پر توجہ مرکوز ہے، دونوں ممالک کے درمیان دفاعی معاملات پر مفاہمت کی یادداشت بھی موجود ہیں ”معاہدے کے تحت معلومات کا تبادلہ بھی کیا جاتا ہے، پاکستان اور روس کے درمیان فوجی مشقیں بھی معاہدے کا حصہ ہیں“ پاکستان روس کے درمیان تجارت و سرمایہ کاری کے وسیع تر مواقع موجود ہیں، اقتصادی شعبوں میں پاکستان کیساتھ تیزی سے آگے بڑھیں گے، پاک روس تجارت کے حجم کو بھی بڑھایا جائے گا، تجارتی حجم اگلے سال ایک بلین ڈالر تک بڑھائیں گے، زراعت اور توانائی کے شعبوں میں جامع حکمت عملی بنائیں گے، پاکستان کی موجودہ حکومت کے ساتھ تعلقات کو مزید مستحکم و پائیدار بنایا جائے گا۔ روسی ثقافتی مرکز کے ڈائریکٹر روسلان پرووک اور ڈاکٹر نتالیہ بھی شرکاء کانفرنس کے شرکاء میں شامل رہے ڈپٹی وزیر برائے سائنس واعلیٰ تعلیم رشین فیڈریشن کانسٹاٹن موجیلوسکائی کا ویڈیو پیغام نشر کیا گیا روس میں تعینات پاکستانی سفیر محمد خالد جمیل کا بھی وڈیو پیغام نشر کیا گیا سماجی رہنما فیصل ایدھی بھی کانفرنس میں شریک وائس ریکٹر قازان فیڈرل یونیورسٹی رشیا الیوشے تیمیر خان نے تعلیمی تحقیق کے مشترکہ تعاون پر زور دیا، سابق سفیر قاضی محمد خلیل اللہ کا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں جب سفیر تھا تو قازان فیڈرل یونیورسٹی کا دورہ کیا، شنگھائی کانفرنس میں روس اگر حصہ بنتا ہے تو بہت اچھی بات ہیں، انہوں نے کہا کہ سابق وزیر اعظم نواز شریف نے اپنے دور حکومت میں قازان کا دورہ کیا، روس کے پاکستان سے ہمیشہ ہی تاریخی تعلقات رہے ہیں، کانفرنس میں پاکستان وروس کے معاشی، ثقافتی، تعلیمی، تجارتی و دیگر امور زیر بحث لائے گئے، یہ کانفرنس آج بھی جاری رہے گی، کانفرنس کے انتظامی فرائض ڈاکٹر رضوانہ جبیں، ڈاکٹر عارف خان، ڈاکٹر حنا مدثر، ڈاکٹر فیصل جاوید، ڈاکٹر اصغر دشتی، ڈاکٹر شجاع اور دیگر نے انجام دیئے۔

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے مستقبل کے تعلیمی رہنماؤں کی تعلیم کے حوالے سے ممتاز کازان فورم میں شرکت

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی فورم میں موجودگی کا بتاتے ہوئے فخر محسوس ہورہا ہے، جس کا عنوان ہے ''روس میں مستقبل کے علمی رہنماؤں کی نئی نسل کو تعلیم دینا اور OIC میں 14 سے 18 مئی سے منعقد ہونے والے اعلیٰ سطحی بین الاقوامی فورم''۔ تاتارستان اور کازان (وولگا ریجن) فیڈرل یونیورسٹی کے زیر اہتمام پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کو ایک ممتاز مقرر کے طور پر مدعو کیا گیا تھا، جہاں انہوں نے ایک بصیرت انگیز خطاب کیا جس میں مستقبل کے لیے تیار تعلیمی قیادت کی ترقی میں کلیدی ترجیحات، اخلاقیات اور عالمی شہریت کی اہمیت، اور روس اور OIC کے رکن ممالک کے درمیان بین الثقافتی تعاون کے اہم کردار پر روشنی ڈالی۔ وفاقی جامعہ اردو اور کازان فیڈرل یونیورسٹی 2023 سے پاکستان اور روس کے درمیان ایک مضبوط علمی رابطے کے لیے فعال طور پر تعاون کر رہی ہیں۔ اپنے خطاب کے دوران، پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے قابلیت پر مبنی تعلیمی ماڈلز، قیادت اور رہنمائی کی تربیت، اور تعلیمی رہنماؤں کی اگلی نسل کو تیار کرنے کے لیے بین الضابطہ نصاب کے ڈیزائن کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے بین الثقافتی تبادلے کے اہم کردار کا مزید خاکہ پیش کیا، بشمول طلبہ اور فیکلٹی موبلیٹی پروگرام، شریک نگرانی میں پی ایچ ڈی کے اقدامات اور مشترکہ ڈگریاں، جو کہ OIC خطے اور روس کے اداروں کے درمیان تعلیمی روابط کو گہرا کرنے کی بنیاد ہیں۔ آگے کے راستے کی نقشہ کشی کرتے ہوئے، پروفیسر ڈاکٹر شنواری نے کہا کہ مشترکہ تعلیمی ترقی کے لیے مشترکہ عزم، اداروں کے درمیان تعاون پر مبنی اقدامات کی تجویز، پائیدار مشغولیت کے لیے ورکنگ گروپس کی تشکیل FUUAST اور کازان فیڈرل یونیورسٹی کے درمیان مفاہمت نامے کی رسمی شکل تعلیمی قیادت کی ترقی، فیکلٹی کی نقل و حرکت اور طلبہ کے تبادلے پر مرکوز تھی۔ ابھرتی ہوئی فیکلٹی اور اکیڈمک ایڈمنسٹریٹرز کو تربیت دینے کے لیے مشترکہ لیڈرشپ اکیڈمی کا قیام۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ FUUAST اور KFU کی جانب سے اس سال پاکستان میں پہلی پاک روس اکیڈمک کانفرنس کے کامیاب انعقاد کے بعد، اگلی کانفرنس 2026 میں کازان فورم میں منعقد کی جائے گی، جس سے دوطرفہ تعلیمی تعاون کو مزید تقویت ملے گی۔ اپنے اختتامی کلمات میں، پروفیسر ڈاکٹر شنواری نے کہا، ''نوجوان تعلیمی رہنماؤں میں سرمایہ کاری آج کل کی زیادہ پرامن، اختراعی، اور خوشحال دنیا کو یقینی بناتی ہے۔ سٹریٹجک تعاون کے ذریعے، FUUAST اور کازان فیڈرل یونیورسٹی ایک نئی نسل کی پرورش میں مشعل راہ کے طور پر کام کر سکتی ہیں، لیکن OIC کی عالمی برادری کے لیے صرف ایک نئی نسل کی پرورش کر سکتی ہے۔''

ڈاکٹر سعدیہ خلیل وفاقی اُردو یونیورسٹی میں بحیثیت قائم مقام رجسٹرار مقرر

ڈاکٹر سعدیہ خلیل جامعہ میں بحیثیت قائم مقام رجسٹرار مقرر کردی گئی ہیں، ڈاکٹر سعدیہ خلیل کی تعیناتی کا نوٹیفکیشن مجاز اتھارٹی کی جانب سے جاری کر دیا گیا ہے۔ رجسٹرار صاحبہ کو 2008 میں ''صدارتی اعزاز برائے تعلیمی امتیاز'' بھی ملا ہے، ڈاکٹر صاحبہ مشیر امور طلبہ کے بھی فرائض انجام دے رہی ہے رجسٹرار صاحبہ کی بلوچستان میں سیلاب متاثرین کیلئے بھی خدمات قابل تحسین ہیں۔ ڈاکٹر صاحبہ کو رشین فیڈریشن کی جانب سے سائنس اور معاشرے میں ان کی خدمات کے اعتراف میں سال 2024 کی بہترین خاتون کا ایوارڈ بھی دیا گیا ہے۔

شعبۂ خردحیاتیات کے طلبہ کی تربیتی ورکشاپ

شعبہ خردحیاتیاتی طلبہ کی بہتر تربیت کے حوالے سے لیبارٹری آف انفیکشئز ڈزیز اینڈ امیونولوجی ریسرچ (LIDIR)، شعبہ خردحیاتیات کی جانب سے ایک منفرد اور اہم ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس کے منتظم مشہور و معروف ماہر خردحیاتیات، سکندر شیروانی صاحب ہیں۔ پروفیسر سکندر شیروانی صاحب نے کہا کہ ایک اینٹی بائیوٹک تیس سال کے عرصے کے اندر مختلف تحقیقی مراحل سے گزر کر مارکیٹ میں آتی ہے مگر مختلف وجوہات کی بناء پر جس میں دوا کا تعین، صحیح مقدار، ضرورت کے وقت اینٹی بائیوٹک کا دینا، اس کے علاوہ اینٹی بائیوٹک کا صحیح استعمال اور مرض کی اصل تشخیص کے بعد اینٹی بایوٹکس سے علاج، یہ تمام وہ عوامل ہیں جن پر عمل درآمد نہ ہونے کی وجہ سے جراثیم کی اینٹی بائیوٹک سے مزاحمت بڑھتی چلی جارہی ہے۔ یہ ایک عالمی مسئلہ بن چکا ہے جس کی وجہ سے مرض کا علاج مکمل اور صحیح طور پر نہیں ہو پاتا۔ ڈاکٹر صائمہ فراز نے کہا

کہ شعبہ نے ابھی عوام الناس کے لیے ایک معلوماتی پروگرام اینٹی بائیوٹک کے استعمال کے حوالے سے منعقد کیا جس کا سہرا سکندر صاحب کے سر جاتا ہے۔ اس کے بعد لگاتار اس موضوع پر شعبہ کی جانب سے یہ کوشش کی جارہی ہے کہ خردحیاتیاتی طلبہ جب فارغ التحصیل ہو کر نوکری پر جائیں تو وہ عملی طور پر بھی مضبوط ہوں تاکہ وہ اپنے کام کا تقاضا پورا کر سکیں اور ان کے لیب کے مینیجر ہمارے طلبہ سے مطمئن نظر آئیں۔ رئیس کلیہ سائنس ڈاکٹر زاہد نے کہا کہ وہ جناب سکندر خان شیروانی کے بے حد مشکور ہیں کہ انہوں نے اپنے طلبہ کو اینٹی مائکروبیل ریزسٹنس جیسے اہم مسائل پر آگاہی فراہم کی۔ ڈاکٹر عروج جاوید (اسسٹنٹ پروفیسر ڈاؤ کالج آف بائیوٹیکنالوجی) نے تجویز کردہ اینٹی بائیوٹکس کے خلاف ابھرتے ہوئے MRSA کے مسائل پر توجہ مرکوز کی۔ انہوں نے متبادل علاج کے طریقوں پر بھی توجہ مرکوز کی جیسا کہ نینو پارٹیکلز گرام مثبت اور گرام منفی بیکٹیریا کی ایک بڑی تعداد کے خلاف جراثیم کش صلاحیت پیدا کرتے ہیں۔ جناب جہاں زیب عرش (سینئر میڈیکل ٹیکنولوجسٹ، شعبہ کلینیکل پیتھالوجی، جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سینٹر JPMC) نے AMR سے متعلق حقائق اور اعداد و شمار کے بارے میں قیمتی طبی بصیرت پیش کی صحت کے اس عالمی خطرے سے نمٹنے میں لیبارٹری کے عملے کے اہم کردار پر زور دیا۔ ڈاکٹر مبارک زیب (زمان انٹر پرائز اینڈ ڈائیگنوسٹک) نے اینٹی فنگل مزاحمت کے اہم مسئلے پر توجہ دی، اس کے میں بڑھتے ہوئے چیلنجوں کے بارے میں اپنی طبی مہارت اور بصیرت کا اشتراک کیا۔ جہانزیب صاحب اور ڈاکٹر مبارک زیب نے طلبہ کو عمل کر کے دکھایا کہ کس طرح سے لیب میں اینٹی بائیوٹک کی ٹیسٹنگ کی جاتی ہے اور کس طرح اس سے معلومات اخذ کی جاتی ہیں جو آگے چل کے مرض کے علاج میں اینٹی بائیوٹک کے تعین میں ڈاکٹر کی مدد کرتی ہے۔

شعبہ خرد حیاتیات کے زیر اہتمام معاشرے میں جراثیمی بیماریاں اور اینٹی بائیوٹک سے بچاؤ پر سیمینار

شعبہ خرد حیاتیات کے زیر اہتمام معاشرے میں جراثیمی بیماریاں اور اینٹی بائیوٹکسے بچاؤ پر سیمینار منعقد ہوا۔ سیمینار مائیکرو بایولوجسٹ پروفیسر سکندر شیروانی (سیمینار کے چیف آرگنائزر Antimicrobial Resistance and infectious Diseases) نے کیا۔ سیمینار میں طلبہ اور شعبہ خرد حیاتیات سے وابستہ مختلف اداروں کے ماہرین نے اس تقریب میں

شرکت کی۔ سیمینار میں مختلف یونیورسٹیوں اور ہسپتالوں کے معروف ماہر خرد حیاتیات نے شرکاء کو اس موضوع کے حوالے سے اہم معلومات فراہم کیں۔ رئیس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر زاہد نے کہا کہ سکندر خان شیروانی کی مسلسل کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ پروگرام طلبہ کو بہتر کارکردگی دکھانے اور وفاقی اردو یونیورسٹی کے شعبہ خرد حیاتیات کی پہچان بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شعبہ علمی اور تحقیقی کاموں میں سرگرم رہتا ہے۔ ماہر خرد حیاتیات، سکندر خان شیروانی نے عالمی سطح پر اور پاکستان میں Antimicrobial Resistance (AMR) کے تباہ کن اثرات پر روشنی ڈالی۔ ''اے ایم آر ایک ٹک ٹک ٹائم بم ہے جو ہر سال دنیا بھر میں 10 لاکھ سے زیادہ جانیں لے لیتا ہے، پروفیسر خان نے خبردار کیا'' پاکستان میں، صورتحال اتنی ہی سنگین ہے، جہاں سالانہ 59,200 اموات براہ راست AMR سے ہوتی ہیں۔ چیئرپرسن ڈاکٹر صائمہ فراز نے اس طرح کے اہم پروگراموں کے انعقاد میں سکندر خان شیروانی کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ ان تقریبات سے طلبہ کو جدید تکنیک سیکھنے، ان کے علم کو بہتر بنانے اور اپنے مضامین کے بارے میں ان کی سمجھ کو مضبوط بنانے میں مدد ملتی ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر سعید (ڈاؤ یونیورسٹی) نے انفیکشن سے لڑنے اور صحت عامہ کی حفاظت کے لیے اینٹی بائیوٹک کے مناسب استعمال کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے یہ بھی متنبہ کیا کہ اینٹی بائیوٹک ادویات کا زیادہ استعمال صحت کے لیے نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے، یاد رہے کہ پاکستان اینٹی بائیوٹک مزاحمت کا سامنا کرنے والے سرفہرست 10 ممالک میں شامل ہے اور ملک میں 70-80 فیصد بیکٹیریل انفیکشن اب عام طور پر استعمال ہونے والی اینٹی بائیوٹکس کے خلاف مزاحمت ظاہر کرتے ہیں۔ دنیا کے ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے آگاہی اور سائنسی تحقیق میں اضافہ ضروری ہے، انہوں نے مزید کہا کہ مداخلت کے بغیر، پاکستان میں AMR سے متعلق اموات 2050 تک سالانہ 100,000 تک پہنچ سکتی ہیں۔ ڈاکٹر اویس خان (لیاقت نیشنل یونیورسٹی، شعبہ متعدی امراض) نے وبائی امراض کے پھیلاؤ اور وباء کو کنٹرول کرنے میں مناسب حفظان صحت اور طبی مداخلتوں کے کردار کے بارے میں بصیرت کا اشتراک کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان میں اینٹی بائیوٹک مزاحمت کے 30 فیصد کیسز کا تعلق لائیوسٹاک اور زراعت میں اینٹی بائیوٹک ادویات کے زیادہ استعمال سے ہے، جس کی وجہ سے ان شعبوں میں اینٹی بائیوٹک کے استعمال کو کنٹرول کرنا انتہائی ضروری ہے۔ ڈاکٹر ذیشان اسرار (ایچ آئی ڈبلیو ٹی کے اسپیکر) نے صحت کے اعدادوشمار کے تکنیکی پہلوؤں پر بات کی، اس بات پر روشنی ڈالی کہ عالمی سطح پر، جراثیم کش مزاحمت ہر سال تقریباً 5 ملین اموات کا باعث بنتی ہے۔ پاکستان میں، انہوں نے نوٹ کیا، مناسب اینٹی بائیوٹک ریگولیشن کی کمی اور غلط استعمال مزاحمت کو تیز کر رہا ہے، صحت کی دیکھ بھال کے حکام سے فوری مداخلت پر زور دیتا ہے. ڈاکٹر اقصیٰ بنتِ عابد (ضیاء الدین ہسپتال) نے اس نکتے پر توجہ مرکوز کی کہ صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد کے طور پر، ہم جراثیم کش مزاحمت کے خلاف جنگ میں ایک نازک موڑ پر ہیں۔ اینٹی بائیوٹکس کے غلط استعمال اور کثرت سے استعمال نے ہمیں اینٹی بائیوٹک کے بعد کے دور کے دہانے پر پہنچا دیا ہے۔ یہ ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے کہ ہم اینٹی بائیوٹک کے استعمال کے لیے ذمہ دارانہ انداز اپنائیں اور AMR کا مقابلہ کرنے کے لیے مؤثر حکمت عملی تیار کریں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ زندگی بچانے والی یہ دوائیں آنے والی نسلوں کے لیے مؤثر رہیں۔

فلسطین میں ہزاروں ٹن بارود برسانے والوں کا افغانستان میں عورتوں کی تعلیم پر سوال اُٹھانا باعث شرم ہے رئیس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد

مساوات مرد وزن کا مغربی نعرہ تعلیمی دنیا میں ناکام ہوگیا ہے۔عورت کی آزادی اور عورت کے حقوق کی اصطلاحات کے درمیان ایک تہذیبی خلاء موجود ہے۔ جسے وطن عزیز کے تعلیمی اداروں میں تسلیم کیا جاچکا ہے۔ان خیالات کا اظہار ڈین فیکلٹی آف سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد نے گلشن کیمپس کے شعبہ کیمیا میں ہائیر ایجوکیشن فورم کے تحت منعقدہ سیمینار میں کیا۔ وفاقی اردو یونیورسٹی شعبہ کیمیا کیا شتراک سے منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے رجسٹرار جامعہ اردو ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے ووکیشنل ٹریننگ کی

موجودہ وقت میں تیزی سے بڑھتی ہوئی ضرورت کو خواتین کیلئے خوش آئند، باعزت و باوقار شعبہ قرار دیا۔سیمینار سے صدر شعبہ ابلاغ عامہ ڈاکٹر مسرور خانم نے ٹیکنالوجی کے میدان میں خواتین کے لئے نادر مواقع اور ملکی سطح پر پنک کالر جابز، ٹیکنالوجی کی آسان منتقلی اور ڈیجیٹل لائبریریز کی ضرورت پر زور دیا۔شعبہ سیاسیات کی پروفیسر ڈاکٹر ارم رانی نے گلوبلائزیشن میں خواتین کے پیشہ ورانہ اور ثقافتی رجحانات کا جائزہ انیسویں صدی سے موجودہ دور تک کی مثالوں سے واضح کیا۔انہوں نے خواتین کی مسخ شدہ تصاویر کو دکھا کر پاکستان کو بدنام کرنے کے عالمی ایجنڈے کو بے نقاب کیا۔صدر شعبہ ٹیچرز ٹریننگ کراچی اسماء رضوان نے خواتین کی تعمیری و ملی خدمات میں دنیا کی نامور اولوالعزم خواتین کے دانش مندانہ فیصلوں، جراتوں کو تاریخ کے آئینے میں پیش کیا۔ جسے قدرت کا اعلیٰ ترین شاہکار اور شخصیت سازی کے فلسطین کا ماہر استاد قرار دیا۔پروگرام کے آخر میں جامعہ اردو اور ہائیر ایجوکیشن فورم کے مقررین کو صدر شعبہ کی جانب سے شیلڈز پیش کی گئیں۔پروگرام کی نظامت شعبہ کیمیاء کی ڈاکٹر عطیہ حسن نے سرانجام دیئے۔سیمینار میں اساتذہ اور طلبہ وطالبات کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی اور گروسیف کے تعاون سے طلبہ کو حفاظت کے بین الاقوامی قواعد وضوابط اور اعداد وشمار سے متعلق آگاہی ورکشاپ کا انعقاد

وفاقی اردو یونیورسٹی اور گروسیف کے تعاون سے طلبہ کو حفاظت کے بین الاقوامی قواعد وضوابط اور اعداد وشمار سے متعلق آگاہی ورکشاپ کا انعقاد ہوا جس میں طلبہ نے بڑی تعداد میں حصہ لیا۔ورکشاپ میں گروسیف کے سی ای او سعد عبدالوہاب نے طلبہ کو بریفنگ دی۔اور طلبہ کو حفاظت کے بین الاقوامی قواعد وضوابط اور اعداد وشمار سے آگاہ کیا۔ورکشاپ کے اختتام پر ڈاکٹر سعدیہ خلیل رجسٹرار (قائم مقام) اور رئیس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد کو یادگاری شیلڈ بھی پیش کی گئی۔وفاقی اردو یونیورسٹی کے طلبہ کیلئے گروسیف کی اس کاوش پر رجسٹرار اور رئیس کلیہ نے گروسیف کے سی ای او سعد عبدالوہاب شکریہ ادا کیا اور طلبہ کو آئندہ بھی اس طرح کے مثبت ورکشاپ اور کورسز میں حصہ لینے کی تاکید کی۔

شعبہ کمپیوٹر سائنس کے زیرِ اہتمام طلبہ میں سائبر سیکورٹی پر سیمینار کا انعقاد

شعبہ کمپیوٹر سائنس گلشن اقبال کیمپس کے زیر اہتمام طلبہ میں سائبر سیکورٹی سے متعلق شعور اجاگر کرنے کے لیے آگاہی سیمینار منعقد کیا گیا۔ سیمینار میں طلبہ اور اساتذہ نے شرکت کی، جبکہ معزز مہمانوں میں ڈاکٹر کاشف لئیق، ڈاکٹر شبر رضا ڈائرکٹر QEC، اور ڈاکٹر شاہین عباس (چیئر پرسن شعبہ ریاضیاتی علوم) شامل تھے۔ شعبہ کمپیوٹر سائنس کے چیئرمین ڈاکٹر اختر رضا اور مقررین نے بھی خطاب کیا۔ شعبہ کمپیوٹر سائنس کے چیئرمین ڈاکٹر اختر رضا نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ طلبہ کو چاہئے کہ اپنی تعلیم پر توجہ دیں آپ طلبہ خوش نصیب ہیں کہ آپ کا داخلہ اس شعبہ کمپیوٹر سائنس میں ہوا ہے اس شعبے میں ہزاروں بچے داخلہ لینے سے محروم ہیں آپ تعلیم کے

ساتھ ساتھ تربیت پر بھی توجہ دیں اور آئی ٹی کے میدان میں اپنے آپ کو ماہر بنائیں۔ کیونکہ سائبر سیکورٹی ہو، ڈیٹا سائنس ہو ،نیٹ ورکنگ ہو یا ویب/ ایپ ڈیویلپمنٹ ہو، مارکیٹ میں ماہر طلبہ کی شدید ضرورت ہے۔ عبداللہ شہباز نے سائبر سیکورٹی کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ ایک تیزی سے ترقی کرتا ہوا شعبہ ہے، جہاں ڈیجیٹل سسٹمز اور ڈیٹا کو سائبر حملوں سے محفوظ رکھنا بنیادی ہدف ہے۔ انہوں نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ پینیٹریشن ٹیسٹنگ، انسیڈنٹ رسپانس اور رسک مینجمنٹ جیسے اہم ڈومینز میں مہارت حاصل کرنے پر زور دیں۔ اسپیکر ابراہیم ملک نے آن لائن شناخت اور ڈیٹا سیکورٹی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ آج کے ڈیجیٹل دور میں ہمارا آن لائن ریکارڈ ہماری پرائیویسی اور سیکورٹی پر گہرا اثر ڈالتا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ غیر محفوظ ڈیجیٹل عادات شناخت کی چوری، سائبر حملوں اور رازداری کی خلاف ورزی کا باعث بن سکتی ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ مضبوط خفیہ کوڈ، دوہری تصدیق کے طریقے اور محفوظ نیٹ ورک کے استعمال کے ساتھ ساتھ سوشل میڈیا کی پرائیویسی سیٹنگز کو بہتر بنا کر اپنی معلومات کو محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ مزید برآں، انہوں نے عوامی وائی فائی کے خطرات اور مشتبہ لنکس پر کلک کرنے سے گریز کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ محمد عمار نے سیمینار کو سائبر سیکورٹی کے تعارف کا ایک بہترین موقع قرار دیتے ہوئے کہا کہ طلبہ کو اس شعبے میں آگے بڑھنے کے لیے روزانہ کم از کم 2 گھنٹے مطالعہ، منظّم روڈ میپ پر عمل، بین الاقوامی سرٹیفیکیشنز کے حصول، اور انفارمیشن سیکورٹی کے دیگر پہلوؤں کی کھوج کرنی چاہیے۔ سیمینار کے مقاصد طلبہ میں سائبر سیکورٹی کے بارے میں آگاہی، ان کے وژن کی وسعت اور انہیں انڈسٹری کے لیے تیار کرنے کے مقصد سے منعقد کیا گیا تھا۔ شرکاء نے ماہرین سے قیمتی رہنمائی حاصل کی اور سائبر سیکورٹی میں کیریئر کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا۔ یہ سیمینار نہ صرف طلبہ کے لیے ایک معلوماتی تجربہ ثابت ہوا بلکہ انہیں اس شعبے میں عملی اقدامات اٹھانے کی ترغیب بھی دی گئی۔

سینڈیکیٹ کا 50 واں اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی زیرِ صدارت منعقد ہوا

سینڈیکیٹ کا 50 واں اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں، ڈاکٹر سعدیہ خلیل رجسٹرار (قائم مقام)، پروفیسر زاہد، رئیس کلیہ سائنس، پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور صدیقی رئیس کلیہ نظمیات کاروبار، تجارت و معاشیات، پروفیسر ڈاکٹر زرینہ علی شعبہ نباتیات، ڈاکٹر حافظ محمد ثانی انچارج رئیس کلیہ

معارف اسلامیہ، ڈاکٹر شاہد اقبال انچارج رئیس کلیہ فنون، ڈاکٹر کمال حیدر انچارج رئیس کلیہ تعلیمات، ڈاکٹر عارفہ اکرام انچارج رئیس کلیہ فارمیسی، دانش احسان ٹریژرار، غیاث الدین احمد ناظم امتحانات نے شرکت کی۔ اجلاس میں صدور انچارج شعبہ جات کے تقررات، نظامات اعلیٰ تعلیم و تحقیق (GRMC) میں تفویض کردہ ایم فل/پی ایچ ڈی اسناد، اور تدریسی و غیر تدریسی ملازمین کی رخصتوں کی توثیق کی گئی۔ جامعہ کے مالی و انتظامی نوعیت کے مختلف معاملات پر متفقہ فیصلے کئے گئے۔

وفاقی جامعہ اردو گلشن کیمپس میں نیشنل یوتھ اسمبلی اور ٹیچر کومل اشفاق پلیٹ فارم کے اشتراک سے کوئز مقابلہ کا انعقاد

وفاقی اردو یونیورسٹی گلشن کیمپس میں نیشنل یوتھ اسمبلی اور ٹیچر کومل اشفاق پلیٹ فارم کے اشتراک سے کوئز مقابلہ کا انعقاد کیا گیا، جس کا عنوان ''جستجو حق، فکر و آگہی'' تھا۔ اس تقریب کا مقصد پاکستان ڈے کے حوالے سے شعور بیدار کرنا اور نوجوانوں میں اسلام اور پاکستان سے متعلق معلومات کو فروغ دینا تھا۔ مقابلہ میں مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے طلبہ نے بھرپور شرکت کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر زاہد خان (سرپرست اعلیٰ نیشنل یوتھ اسمبلی جامعہ اردو)، مقابلہ کے جج ڈاکٹر سکندر شیروانی، ملک وسیم، ارسلان آرائیں اور شیر علی سمیت دیگر معزز مہمانانِ گرامی نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مقابلہ تین مراحل پر مشتمل تھا، جس میں شعبہ فارمیسی کے طالب علم

عزیر بھٹی نے اول پوزیشن حاصل کی۔ حارث جٹ اور فدا محمد بالترتیب دوم اور سوم پوزیشن کے حقدار قرار پائے۔ مقابلے کے اختتام پر ان طلبہ میں شیلڈز اور اسناد تقسیم کی گئیں اور ان کی کاوشوں کو خوب سراہا گیا۔ یہ انعامات ٹیچر کومل اشفاق کی جانب سے پیش کئے گئے، جو کہ محترمہ کومل اشفاق کے زیرنگرانی چل رہا ہے۔ کومل اشفاق، نوجوانوں میں آن لائن مفت تعلیم کے فروغ کے مشن پر گامزن ہیں، جس میں بالخصوص ثانوی سطح کے طلبہ کیلئے مختلف تعلیمی مواقع شامل ہیں۔ نیشنل یوتھ اسمبلی جامعہ اردو آئندہ بھی اس قسم کے پروگرامات کا انعقاد جاری رکھے گی اور جامعہ اردو کے طلبہ کیلئے ایک ایسا مضبوط پلیٹ فارم ثابت ہوگی کہ جہاں طلبہ اپنی صلاحیتوں کو نکھار کر ملک و قوم کے لئے مفید شہری بنیں گے۔ پروگرام کے آخر میں سربراہ دیدار علی اور عبدالہادی نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ وفاقی اردو یونیورسٹی، نیشنل یوتھ اسمبلی، ٹیچر کومل اشفاق پلیٹ فورم کے زیر اہتمام ''اعوان جستجو حق فکر و آگہی'' کے موضوع پر منعقدہ تقریب سے ڈاکٹر سکندر شیروانی، ملک وسیم، ڈاکٹر زاہد خان (سرپرست NYA)، لائبہ شعیب اور کومل اشفاق نے خطاب کیا۔ عبدالہادی اور سربراہ دیدار علی نے ونرز کو شیلڈ پیش کیں۔ جبکہ سیدہ ہانیہ زیدی نے میزبانی کے فرائض انجام دیئے

وفاقی اُردو یونیورسٹی کی نظامتِ اعلیٰ تعلیم و تحقیق (GRMS) کا 66واں اجلاس

نظامتِ اعلیٰ تعلیم وتحقیق (GRMS) کا 66واں اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد رئیس کلیہ سائنس رُکن، پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور صدیقی رئیس کلیہ نظمیاتِ کاروبار، تجارت ومعاشیات رُکن، پروفیسر ڈاکٹر زرینہ علی شعبہ نباتیات رُکن، پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان شعبہ کیمیاء رُکن، پروفیسر ڈاکٹر محمد علی ویرسیانی شعبہ کیمیاء رُکن، ڈاکٹر صائمہ فراز شعبہ خردحیاتیات رُکن، ڈاکٹر عبدالرحمٰن یوسف خان شعبہ عربی رُکن، ڈاکٹر محمد طارق محمود شعبہ معاشیات رُکن (آن لائن شرکت)، ڈاکٹر حافظ محمد ثانی

انچارج کلیہ معارفِ اسلامیہ، ڈاکٹر عارفہ اکرم انچارج کلیہ فارمیسی ، ڈاکٹر شاہد اقبال انچارج کلیہ فنون ، ڈاکٹر کمال حیدر انچارج کلیہ تعلیمات ، ڈاکٹر سعدیہ خلیل رجسٹرار (قائم مقام)، ڈاکٹر سیّد شبر رضا ڈائریکٹر صیغہ فروغ معیار (QEC) بحیثیت مبصر اور راشدہ خاتون انچارج جی ار ایم سی شریک تھے۔ اجلاس میں سعید مسعود عثمانی ولد مسعود الدین حسن عثمانی ابلاغِ عامہ کو پی ایچ ڈی جبکہ محمد الیاس ولد محمد بشیر، امداداللہ ولد طاہراللہ, ثناءاللہ ولد محمد حسین کو عربی, شفیق النساء بنت شیر افضل، منیب اورنگزیب ولد اورنگزیب, رشید احمد ولد غلام حسین, شاہد اقبال ولد نور بہادر، نسیم بنت مدد علی، مہک مبارک بنت مبارک علی, ظفر شمیم ولد نسیم احمد کو بین الاقوامی تعلقات عامر فاروق ولد مطلوب حسین کو اسلامیات (اسلام آباد کیمپس) ۔عرفان حیدر ولد جوہر علی کو خصوصی تعلیم ایم فل جبکہ سیّدہ بشریٰ انور بنت سیّد محمد انور کیمیاء ، محمد نعیم ولد مختار احمد کمپیوٹر سائنس (اسلام آباد کیمپس) کو ایم ایس کی اسناد تفویض کی گئیں۔

شعبہ نظمیات کاروبار کے تحت ’’ڈیجیٹل مارکیٹنگ کے ارتقاء‘‘ کے موضوع پر لیکچر

شعبہ نظمیات کاروبار کے تحت ’’ڈیجیٹل مارکیٹنگ کے ارتقاء‘‘ کے موضوع پر لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب میں اقراء یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والے مہمان مقرر سلمان حسین نے شرکت کی اور صدارت شعبہ کی سربراہ ڈاکٹر نورین حسن نے کی جبکہ شعبہ نظمیات کاروبار کی لیکچرار محترمہ اجالا پاری نے پروگرام کی کوآرڈینیشن کے فرائض سرانجام

دیئے۔ مقرر نے پروگرام میں شریک اساتذہ وطلبہ کو حقیقی دنیا کی مثالوں کے ساتھ ڈیجیٹل مارکیٹنگ کے رجحانات اور ایپلیکیشنز کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ سیشن میں بی بی اے کے طلبہ اور فیکلٹی ممبران نے بھرپور شرکت کی اور بے شمار ڈیجیٹل ٹولز کے موثر استعمال کے بارے میں سیکھا۔ ڈاکٹر نورین حسن نے اس موقع پر کہا کہ اس قسم کے پروگرامز کے ذریعے تعلیمی اداروں اور صنعت کے درمیان فرق کو ختم کرنے میں مدد حاصل ہوتی ہے اور طلبہ کو ڈیجیٹل مارکیٹنگ کے بارے میں معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔

افواج پاکستان ملکی سلامتی کیلئے کسی بھی طرح کی جارحیت کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے' پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری

وفاقی اردو یونیورسٹی گلشن اقبال کیمپس کے تحت پاکستان کی بہادر افواج کے ساتھ یکجہتی واک باعنوان ''پاکستان ہمیشہ زندہ باد'' واک کی قیادت شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے کی ان کے ہمراہ، سعدیہ خلیل رجسٹرار (قائم مقام)، پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، جامعہ کے طلبہ، جمیع اساتذہ، افسران و عمال شریک ہوئے واک کے اختتام پر شیخ الجامعہ پروفیسر ضابطہ خان شنواری نے کہا کہ جب بھی پاکستانی قوم کی بات آتی ہے تو ہم سب ایک ہیں اور ہمیں اکٹھا رہنا ہے اور خاص کر پاکستان کی یونیورسٹیاں ہر قسم کی

دہشت گردی کی مذمت کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں بھی کسی بے گناہ شخص کی موت ہوتی ہے ہم اساتذہ اس پر غم زدہ ہوتے ہیں اور ہمیں تکلیف ہوتی ہے چاہے وہ کسی بھی مذہب رنگ نسل کا ہو اور ہم ہمیشہ اس کی مذمت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ''کسی ایک بے گناہ انسان کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہے'' لہٰذا ہم پرزور مذمت کرتے ہیں ہم اقوام متحدہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ مثبت اقدام کرے پاکستان میں کسی بھی قسم کی دراندازی کسی بھی جگہ سے نہیں ہونی چاہئے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ افواج پاکستان ملکی سلامتی کے لیے کسی بھی طرح کی جارحیت کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کا ہفتہ طلبہ کے دوران پاک افواج سے اظہار یکجہتی کیلئے نکالی جانے والی ریلی کے بعد اساتذہ و طلبہ سے کئے جانے والے خطاب کی تصویری جھلکیاں

وفاقی اُردو یونیورسٹی کے اکیڈمک کونسل کا 45واں اجلاس

وفاقی اردو یونیورسٹی کے اکیڈمک کونسل کا 45واں اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس میں پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، ڈاکٹر سعدیہ خلیل رجسٹرار (قائم مقام)، پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور، پروفیسر ڈاکٹر زرینہ علی، پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان، پروفیسر ڈاکٹر محمد علی ویریسانی، ڈاکٹر شاہد اقبال، ڈاکٹر عارفہ اکرم، ڈاکٹر حافظ محمد ثانی، ڈاکٹر زبیر احمد، ڈاکٹر مہ جبین، ڈاکٹر صائمہ فراز، ڈاکٹر انیلا وہاب، ڈاکٹر شبر رضا، ڈاکٹر فہمیدہ تبسم، ڈاکٹر احتشام الحق پڈا، ڈاکٹر گوہر علی مہر، ڈاکٹر صائمہ خالق، ڈاکٹر یاسمین سلطانہ، ڈاکٹر محمد شیراز، ڈاکٹر صبا بشیر، ڈاکٹر زبیر خان نیازی، ڈاکٹر غزالہ یاسمین، شہاب الدین، فوزیہ بانو، غیاث الدین احمد، ڈاکٹر راشد تنویر، ڈاکٹر حنا مدثر بطور

اراکین، ڈاکٹر غزالہ شاہین، ڈاکٹر عرفان ساجد اور ڈاکٹر محمد عمران شہزاد (نامزد کنندہ) شریک ہوئے۔ اجلاس میں اکیڈمک کونسل کے چوالیسویں اجلاس کی روداد کی توثیق کی گئی۔ کلیہ تعلیمات کے شعبہ خصوصی تعلیم کے متعلق پیش کردہ سفارشات کی منظوری دی گئی، شعبہ کیمیاء کے نصاب کے کریڈٹ آورز کو اعلیٰ تعلیمی کمیشن کی پالیسی کے مطابق 137 کریڈٹ آورز کرنے اور نصاب میں پیش کردہ ترمیم کی منظوری دی گئی، دفتر نظامت اعلیٰ تعلیم و تحقیق (GRMC) کے پیش کردہ معاملات کی منظوری و توثیق کردی گئی، اجلاس میں عارف والا کیمپس کے قیام کی اصولی منظوری دے دی، اکیڈمک کونسل نے معاہداتی ملازمت/تقررات (فیکلٹی اور اسٹاف) کے قواعد وضوابط کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں شعبہ نظمیات کاروبار (عبدالحق کیمپس)، شعبہ شماریات اور شعبہ ماحولیاتی سائنس (شام) میں سال 2025 کی کلاسز کے آغاز کی اجازت دی گئی نیز طے پایا کہ مذکورہ شعبہ جات میں جز وقتی/ معاہداتی اساتذہ کا تقرر نہیں کیا جائیگا۔ اجلاس کے اختتام پر گزشتہ دنوں جامعہ ہذا کے ملازمین اور ان کے اہل خانہ کے انتقال پر فاتحہ خوانی اور دعائے مغفرت کی گئی۔

شعبہ ORIC کے زیر اہتمام "ProgramInternshipAssistant Teachers ORIC" پر تقریب کا انعقاد

وفاقی اردو یونیورسٹی شعبہ ORIC کے زیر اہتمام Program Internship Assistant Teachers ORIC کے کامیاب طلبہ کو شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے سرٹیفکیٹ تقسیم کیے۔ تقریب میں شعبہ اورک کی ڈائریکٹر حنا مدثر، ڈپٹی ڈائریکٹر فیصل جاوید، مینیجر اورک شیبا فرحان موجود تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے کہا کہ انٹرن شپ کا مقصد طلبہ کو بہتر مستقبل کے لیے مواقع فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے طلبہ سے کہا کہ آپ اپنے شعبہ میں محنت اور لگن سے تعلیم حاصل کریں اور ساتھ ساتھ ورکشاپ سیمینار اور دیگر پروگرامز میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ مستقبل میں بین الاقوامی

یونیورسٹیوں کے ساتھ بھی مشترکہ طور پر اپنے اساتذہ اور طلبہ کو ریسرچ اور لرننگ کے مواقع فراہم کرنے کے اقدامات کیے جائیں گے۔ شعبہ خردحیاتیات کے (4)، بین الاقوامی تعلقات (2)، معاشیات کراچی (1)، معاشیات واقتصادیات اسلام آباد (1)، نفسیات (3)، حیاتی حرفت (2)، شعبہ نظمیات کاروبار (1)، حیاتی کیمیاء (4) اور بی بی اے (1) طالبعلم کو سرٹیفکیٹ دیئے گئے۔ آخر میں شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے اورک کی ڈائریکٹر حنا مدثر اور ان کی ٹیم کو انٹرن شپ کرانے پر ان کی کاوشوں کو سراہا۔

یاسین نفسیاتی اسپتال کراچی اور وفاقی اُردو یونیورسٹی کے شعبہ (ORIC) کے درمیان مفاہمتی یادداشت

یاسین نفسیاتی اسپتال، کراچی اور وفاقی اردو یونیورسٹی کے آفس آف ریسرچ، انوویشن اینڈ کمرشلائزیشن (ORIC) کے درمیان ایک اہم مفاہمتی یادداشت (MOU) پر دستخط کیے گئے، جس کا مقصد ذہنی صحت کے شعبے میں تحقیق، تربیت، اور پیشہ ورانہ تعاون کو فروغ دینا ہے۔ اس معاہدے کو ممکن بنانے میں شعبہ نفسیات کا کلیدی کردار رہا۔ تقریب میں یاسین نفسیاتی اسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر شفیق یاسین، ORIC کی ڈائریکٹر ڈاکٹر حنا مدثر، شعبہ نفسیات کے سربراہ ڈاکٹر شاہد اقبال، فیکلٹی ممبر ڈاکٹر شیبا اور محترمہ سحرش نے شرکت کی۔ معاہدے کے تحت دونوں ادارے مل کر ذہنی صحت سے متعلق مشترکہ تحقیق، کلینیکل ٹریننگ، آگاہی پروگرامز اور اسٹوڈنٹس کی پیشہ ورانہ ترقی کے لیے مختلف

سرگرمیوں کا انعقاد کریں گے۔ ڈاکٹر شفیق یاسین نے کہا: ’’یہ معاہدہ نوجوان ماہرین نفسیات کے لیے تحقیق اور عملی تجربے کے نئے دروازے کھولے گا۔ ہم تعلیم اور علاج کے درمیان پُل قائم کرنے میں یقین رکھتے ہیں۔‘‘ ڈاکٹر حنا مدثر نے کہا کہ" ORIC کا ویژن ہے کہ تعلیمی و تحقیقی ادارے مل کر معاشرتی بہتری کے لیے اقدامات کریں اور یہ اشتراک اسی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ شعبہ نفسیات کے سربراہ ڈاکٹر شاہد اقبال نے کہا: ’’ہماری کوشش ہے کہ طلبہ کو نہ صرف نظریاتی علم دیا جائے بلکہ انہیں کلینیکل ماحول میں سیکھنے کے مواقع بھی فراہم کیے جائیں اور یہ معاہدہ اس خواب کو حقیقت میں بدلنے کی جانب ایک عملی قدم ہے۔‘‘ ڈاکٹر شیبا اور مس سحرش نے بھی اس معاہدے کو سراہتے ہوئے طلبہ اور کمیونٹی دونوں کے لیے فائدہ مند قرار دیا۔ معاہدے کے تحت آئندہ مشترکہ ورکشاپس، سیمینارز، انٹرن شپ پروگرامز اور تحقیقی منصوبے شروع کیے جائیں گے، تاکہ ذہنی صحت کے فروغ میں مؤثر کردار ادا کیا جا سکے۔

پاکستان میں مقامی حکومت کے اصلاحات کا تقابلی جائزہ کی تحقیق

ڈاکٹر شہاب الدین چیئر مین بین الاقوامی تعلقات نے کہا کہ ’’پاکستان میں مقامی حکومت کے اصلاحات کا تقابلی جائزہ کی تحقیق پاکستان میں مقامی حکومت کے نظام کو بہتر سمجھنے میں مدد دے گی اور مقامی حکومتوں کے نظام میں اصلاحات کے ایجنڈے میں مثبت کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے جنگ گروپ / جیوٹی وی نیٹ ورک کے جنرل منیجر، سندھ میں ورلڈ بینک کی ادارہ جاتی اصلاحات کے مشیر اور چیف ایڈیٹر مقامی حکومت میگزین بلال ظفر کے جامعہ کراچی میں پی ایچ ڈی مقالے کے کامیاب اوپن ڈیفنس کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے بلال ظفر کے ’’پاکستان میں مقامی حکومت کے اصلاحات کا تقابلی جائزہ‘‘، 2008-1947 کے موضوع پر پی ایچ ڈی مقالے کو پاکستان میں مقامی حکومت کے نظام کی تفہیم کے لیے ایک اہم علمی کاوش قرار دیا۔ اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر محمد احمد قادری سابق ڈین فیکلٹی آف آرٹس اینڈ سوشل سائنسز جامعہ کراچی، پروفیسر ڈاکٹر شائستہ تبسم ڈین فیکلٹی آف آرٹس اینڈ سوشل سائنسز جامعہ کراچی نے مقالے کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ تحقیق پاکستان میں مقامی حکومت کے نظام کو بہتر سمجھنے میں مدد دے گی اور مقامی حکومتوں کے سسٹم میں اصلاحات کے ایجنڈے میں مثبت کردار ادا کرے گی۔ ماہرین تعلیم نے اس کامیاب تحقیق پر بلال ظفر کو مبارکباد پیش کی اور امید ظاہر کی کہ یہ تحقیق مقامی حکومت کے نظام کی بہتری کے لیے ایک مثبت علمی اضافہ ثابت ہوگی۔ معروف محقق بلال ظفر نے پاکستان میں مقامی حکومت کے اصلاحات کا تقابلی جائزہ 2008-1947 کے موضوع پر پی ایچ ڈی مقالے کا کامیاب دفاع کرنے کے موقع پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے اپنے اساتذہ، والدین اور سینئرز کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا، جن کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی نے اس علمی سفر کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ڈاکٹر بلال ظفر کا تعلق پنجاب کی تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر سے ہے۔

ہفتہ طلبہ کی تقریب کا انعقاد اس موقع پر شیخ الجامعہ کے تاثرات

”ہمارا ملک اسلام کے نام پر بنا ہے اور ہم پر فرض ہے کہ اپنے ملک کا نام روشن کریں“
”دنیا میں کہیں بھی دہشت گردی ہو ہم اس کی شدید مذمت کرتے ہیں“

پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری

گلشن اقبال کیمپس میں ہفتہ طلبہ کی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا اور ہدیہ نعت پیش کیا گیا۔تقریب میں ڈاکٹر سعدیہ خلیل رجسٹرار (قائم مقام)، رئیس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، انچارج گلشن کیمپس ڈاکٹر عبدالمجید خان، مشیر امور طلبہ ڈاکٹر مرشد رضا، انچارج تقریبات ذیشان اور شعبہ کیمیاء کی ڈاکٹر عطیہ حسن شریک تھے۔شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہمارا ملک اسلام کے نام پر بنا ہے اور ہم پر فرض ہے کہ اپنے ملک کا نام روشن کریں اور دنیا کو بتا سکیں ہم کسی بھی شعبہ میں کسی سے کم نہیں ہیں ہماری اولین ترجیح یہ ہوگی کہ ہم استادوں کا ادب کریں اور اپنی تعلیم کے ساتھ ساتھ اسی طرح کے کھیلوں کی سرگرمیوں کو مناتے

رہیں اور ایک دوسرے سے پیار محبت سے پیش آئیں چاہے وہ کسی بھی نسل، رنگ، فرقے کا ہو اور نظم ضبط کا دامن نہ چھوڑیں اور آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ متحد رہیں۔ انہوں نے کہا دنیا میں کہیں بھی دہشت گردی ہو ہم اس کی شدید مذمت کرتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ اردو ہماری قومی زبان ہے اگر اردو زبان نہ ہوتی تو ہم ایک دوسرے سے بات بھی نہیں کر سکتے تھے آخر میں انہوں نے ہفتہ طلبہ منعقد کرنے والی ٹیم کو خراج تحسین پیش کیا۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد نے کہا جامعہ میں اس طرح کی سرگرمیاں ہوتی رہنی چاہئیں اور کسی بھی مرحلے پر کسی بھی منفی سرگرمیوں سے اپنے آپ کو دور رکھیے گا۔انہوں نے موجودہ بحران پاک۔ بھارت کشیدگی اور فلسطین پر ہونے والے حالات پر شدید مذمت کی۔ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے ہفتہ طلبہ کے حوالے سے کہا کہ تعلیم کے ساتھ غیر نصابی سرگرمیاں طلبہ خصوصا نوجوان نسل کے ذہن پر مثبت اثر کرتی ہے اور ان میں آگے بڑھنے کا جوش و جذبہ بڑھتا ہے جس سے تعلیمی میدان میں آگے بڑھنے کے امکانات میں اضافہ ہوتا ہے۔ڈاکٹر عطیہ حسن نے اپنی نظم ”میں فلسطین ہوں“ پیش کی۔ ڈاکٹر عبدالمجید خان نے اظہار تشکر پیش کیا ہفتہ طلبہ کی تقریب کا افتتاح سرخ ربن کاٹ کر کیا گیا۔ ہفتہ طلبہ میں نعت خوانی، قوالی، مشاعرہ، ملی نغمے، تقریری اور کھیلوں کے مقابلوں میں طلبہ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور سندھی نظمیں اور غزل سامعین کی نظر کیں۔ ہفتہ طلبہ میں کھانے پینے اور دیگر تمام اشیاء کے اسٹال بھی لگائے گئے جس سے طلبہ نے بے حد خوشی کا اظہار کیا اور کھانے پینے اور مختلف اسٹالوں سے چیزیں بھی خریدیں اور طلبہ نے چاروں صوبوں کی زبانوں میں ملی نغمے اور رقص پیش بھی کیے۔

شعبہ بین الاقوامی تعلقات اور تعلیم اساتذہ کے زیر اہتمام غیر روایتی سیکورٹی چیلنجز کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس گرینوچ یونیورسٹی میں منعقد ہوئی

شعبہ بین الاقوامی تعلقات اور تعلیم اساتذہ کے زیر اہتمام غیر روایتی سیکورٹی چیلنجز کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس گرینوچ یونیورسٹی میں منعقد ہوئی۔ کانفرنس کے افتتاحی سیشن سے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری، گرینوچ یونیورسٹی کی شیخ الجامعہ ڈاکٹر سیما مغل، جاپان کے ڈپٹی کونصل جنزل Nakagawa Yasushi معروف ماہر اقتصادیات پروفیسر قیصر بنگالی، ترکی کی باسکنٹ یونیورسٹی سے آئی ہوئی پروفیسر ڈاکٹر ساڈیگل اکیابا، پروفیسر ڈاکٹر مونس احمر، پاکستان جاپان انٹیلکچول فورم کے

صدر اقبال برما اور پروفیسر ڈاکٹر محمد شارق نے اور ڈاکٹر شہزادہ خرم علوی نے خطاب کیا۔ افتتاحی سیشن کے آخر میں تمام معزز مہمانوں کو اعزازی شیلڈ پیش کی گئیں۔ کانفرنس میں دس سے زائد سیشنز ہوئے جن میں پچاس سے زائد مقالے پیش کیے گئے۔ ”اکیسویں صدی میں غیر روایتی سیکورٹی چیلنجز“ کے موضوع پر منعقد ہونے والی عالمی کانفرنس میں شرکت اور وفاقی اردو یونیورسٹی اور جاپان کی جامعات میں باہمی تعاون کے امکانات کے حوالے سے ڈاکٹر سید شہاب الدین صدر شعبہ بین تعلقات اور ڈاکٹر شہزادہ خرم علوی در شعبہ تعلیم اساتذہ کی کراچی میں جاپان کے ڈپٹی قونصل جنزل Nakagawa Yasushi سے جاپان کے قونصلیٹ آفس میں ملاقات ہوئی۔ ملاقات میں وفاقی اردو یونیورسٹی کے تحت ہونے والی عالمی کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی گئی اس موقع پر ڈاکٹر سید شہاب الدین نے ڈپٹی قونصل جنزل کو روایتی اجرک بھی پہنائی۔

شعبہ سندھی کی چیئرپرسن ڈاکٹر سیما ابڑو کی اپنے والدِ محترم قبول ابڑو کے بارے میں ترتیب دی گئی کتاب ''میرے بابا'' کی تقریبِ رونمائی کا اہتمام

شعبہ سندھی کی چیئرپرسن ڈاکٹر سیما ابڑو کی اپنے والد محترم قبول ابڑو کے بارے میں ترتیب دی گئی کتاب ''میرے بابا'' کی تقریبِ رونمائی کا اہتمام کیا گیا، یہ تقریب محترم قبول ابڑو کی دسویں برسی کے موقع پر منعقد کی گئی تھی۔ تقریب رونمائی کی صدارت نامور ادیب اور سابق وزیرِ تعلیم مدد علی سندھی نے کی۔ خاص مہمانوں میں ڈاکٹر ادل سومرو، ڈاکٹر عابد مظہر، بیدل مسرور، ڈاکٹر اعجاز سموں، ڈاکٹر شیر مہرانی، حمیدہ گھانگھرو، پروفیسر شہر بانو کا کا شامل تھے۔ ڈاکٹر عنایت حسین لغاری نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ ڈاکٹر سیما ابڑو نے کہا کہ یہ جو کچھ بھی میں نے بابا کے کام کو مرتب کیا ہے، یہ میرا نہیں بلکہ ان لکھنے والوں کا ہے، جنہوں نے محبت اور عقیدت میں میرے والد صاحب کے لیے لکھا، جن کا میں دل کی گہرائیوں سے شکر گزار ہوں۔ پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے مدد علی سندھی نے کہا کہ یقیناً ایسی بڑی شخصیات پر وسیع پیمانے پر کام ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی وزارت کے دوران عبدالحق کیمپس کو بند کر کے یونیورسٹی کو اسلام آباد منتقل کرنے کی تجویز پیش کی گئی تھی، جو ان کی کوششوں سے رد کر دی گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ قبول ابڑو کے کام کو شائع

کرنے کی ضرورت ہے، اس سلسلے میں ذمہ دار اداروں کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ بیدل مسرور نے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ ڈاکٹر سیما ابڑو نے بہت اچھا کام کیا ہے، لیکن یہ کام اداروں کو کرنا چاہیے تھا۔ انہوں نے کہا کہ شکار پور میں جہاں بھی ہم جاتے ہیں، قبول ابڑو کی کمی محسوس ہوتی ہے۔ ادل سومرو نے کہا کہ قبول ابڑو کی بہت قیمتی تخلیقات ہیں، وہ ایک بے باک ادیب تھے، ان کی کہانیاں، ناول، تحقیقاتی کام یا مضامین سب منفرد نوعیت کے ہیں۔ ڈاکٹر عنایت حسین لغاری نے کہا کہ قبول ابڑو سندھی ادب کی ایک قد آور شخصیت ہیں، ان کا کام تاریخی اہمیت کا حامل ہے۔ ڈاکٹر شیر مہرانی نے کہا کہ ڈاکٹر سیما ایک انتہائی قابل اور ذہین استاد ہیں، انہوں نے اپنے والد کے کام کو مرتب کر کے ادب کی خدمت کی ہے۔ ڈاکٹر عابدہ گھانگھرو نے کہا کہ ڈاکٹر سیما ابڑو نے اپنے والد کی خواہش پر لسانیات میں پی ایچ ڈی کی، وہ اپنے والد کی طرح اپنے کام میں بہت سچی اور مخلص ہیں۔ ڈاکٹر اعجاز سموں نے کہا کہ وہ طالب علمی کے زمانے میں قبول ابڑو صاحب کے مداح تھے، اور انہیں کراچی میں ایسے تلاش کر کے ملاقات کی جیسے کسی محبوب کی تلاش کی جاتی ہے۔ حمیدہ گھانگھرو نے کہا کہ سیما نے اپنے والد کے کام کو مرتب کر کے ایک چراغ روشن کیا ہے، جسے ہمیشہ جلتے رہنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈاکٹر سیما ابڑو نے والدین کے کام کو سنبھالنے کی جو روایت قائم کی ہے، وہ مثالی ہے اور قبول ابڑو کے کام پر تحقیق کی ضرورت ہے۔ پروفیسر راحیلا ابڑو (ڈاکٹر سیما ابڑو کی بہن) نے کہا کہ ہمارے خاندان کو بہن سیما کے کام پر فخر ہے، اس نے بابا کی قلمی وراثت کو سنبھالنے کا حق ادا کیا ہے۔ سیما عباسی نے کہا کہ ڈاکٹر سیما ابڑو نے لائق والدہ کے لائق بیٹی ہونے کا فرض ادا کیا ہے۔ راشد لکھمیر نے کہا کہ ڈاکٹر سیما ابڑو جیسی بیٹی کی جانب سے اپنے والد کو دی جانے والی خراجِ تحسین کی تقریب کے لیے ہم یہاں اکٹھے ہوئے ہیں، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ جہاں وحشت ہے، وہاں انسانیت، محبت، پیار اور والدین کا احترام بھی موجود ہے۔ بھائی خان سولنگی نے قبول ابڑو کے ادبی کام پر روشنی ڈالی۔ تقریب میں پروفیسر مشتاق مہر نے قبول ابڑو کے بارے میں لکھی ہوئی نظم پیش کی۔ بیدل مسرور نے شیخ ایاز کی مشہور نظم ''مان ڈوہی ہاں'' اور سنگر تنویر نے سندھی زباں کے بارے میں لکھا گیا استاد بخاری کا کلام بھی پیش کیا۔ سکندر علی بھنڈ نے سندھی شعبہ کی جانب سے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب میں اسٹیج سیکریٹری کے فرائض ڈاکٹر عابدہ گھانگھرو نے سرانجام دیئے۔ تقریب میں علم و ادب کی بڑی شخصیات نے شرکت کی جن میں پروفیسر فرزانہ شاہین، پروفیسر سیما عباسی، پروفیسر راحیلا ابڑو، عاطف ابڑو، ڈاکٹر مسرور خانم، پیر عبیداللہ راشدی، راشد لکھمیر، ضیاء ابڑو، امتیاز ابڑو، سندھی شعبہ کے اساتذہ ڈاکٹر عنایت حسین لغاری، ڈاکٹر عابدہ گھانگھرو، سکندر علی بھنڈ سمیت اردو یونیورسٹی کے پروفیسروں اور طلبہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

ورلڈ کنزیومر رائٹس ڈے کے موقع پر سیمینار کا انعقاد

شعبہ بین الاقوامی تعلقات اور پاکستان کنزیومر رائٹس (پی سی آر) کے زیرِ اہتمام ورلڈ کنزیومر رائٹس ڈے کے موقع پر عبدالحق کیمپس میں آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کا مقصد صارفین کے حقوق کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا اور ان حقوق کا تحفظ یقینی بنانا تھا۔ سیمینار کے مہمانِ خصوصی اسسٹنٹ ڈائریکٹر اسٹینڈرڈ کوالٹی کنٹرول اتھارٹی امتیاز علی میمن تھے۔ اس موقع پر شعبہ بین الاقوامی تعلقات کی استاد ڈاکٹر رضوانہ جبین، حانی بلوچ، شکیل بیگ اور امتیاز علی میمن نے صارفین کے حقوق کے حوالے سے

خطاب کیا۔ پی سی آر کے نمائندوں نے صارفین کے حقوق کی اہمیت اور ان کے تحفظ کے حوالے سے تفصیل سے روشنی ڈالی۔ سیمینار میں صارفین کی شکایات اور ان کے حل کے طریقہ کار پر بھی بات کی گئی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے پی سی آر کے نمائندوں نے کہا کہ صارفین کو ان کے حقوق کے بارے میں آگاہی دینا اور انہیں یہ سمجھانا ضروری ہے کہ وہ کس طرح اپنے حقوق کا دفاع کر سکتے ہیں۔ انہوں نے حکومت، کاروباری اداروں اور تعلیمی اداروں پر زور دیا کہ وہ صارفین کے حقوق کے تحفظ کے لیے مزید اقدامات کریں۔ سیمینار میں ڈاکٹر یاسمین سلطانہ، ڈاکٹر سیما ابڑو، ڈاکٹر شجاع الدین، ڈاکٹر امیر فاروقی اور ڈاکٹر اصغر دشتی اور کامریڈ واحد بلوچ نے شرکت کی۔ سیمینار میں وفاقی اردو یونیورسٹی کے طلبہ نے بھی حصہ لیا اور مختلف موضوعات پر سوالات کیے۔ سیمینار میں نہ صرف طلبہ کو آگاہی فراہم کی بلکہ انہیں عملی طور پر صارفین کے حقوق کے تحفظ کی اہمیت بھی سمجھائی۔ سیمینار کے اختتام پر مہمانان اور اساتذہ کو اعزازی شیلڈ دی گئیں اور طلبہ میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیے گئے۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی کے اساتذہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی قیادت میں مثبت تبدیلی کیلئے پُرعزم

تقریبِ حلف برداری انجمن اساتذہ عبدالحق کیمپس کے موقع پر نومنتخب جنرل سیکریٹری *ڈاکٹر عبدالماجد* کا اظہار خیال

تقریب حلف برداری کا انعقاد سیمینار ہال عبدالحق کیمپس میں ہوا۔ جس میں اساتذہ و ملازمین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ انسانی حقوق کمیشن کے چیئرمین اسد اقبال بٹ نے انجمن کے اراکین سے حلف لیا۔ تقریب سے خطاب میں نومنتخب جنرل سیکریٹری ڈاکٹر عبدالماجد نے کہا کہ ہم کیمپس کے مسائل سے بخوبی واقف ہیں۔ ہم اساتذہ اور طلبہ کے لیے بہتر تدریسی ماحول پیدا کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں مزید کہا کہ جس طرح اساتذہ کرام نے دونوں کیمپس

کی انجمن اساتذہ کو اتفاق رائے سے بلا مقابلہ منتخب کیا وہ قابل ستائش ہے اب ضرورت اس بات کی ہے کہ دونوں کیمپس کی انجمن بھی آپس میں اتحاد و اتفاق رائے سے یونیورسٹی کے مسائل کے سنجیدہ حل اور موجودہ انتظامی و معاشی چیلنجز سے نمٹنے کے لئے متحد و متفق ہو کر مستقبل کا لائحہ عمل تشکیل دیں۔ صدر انجمن روشن علی سومرو نے اپنے خطاب میں کہا کہ ملازمین کو وزیر تعلیم خالد مقبول صدیقی اور ان کے دوستوں سے کافی امیدیں وابستہ تھیں کہ وہ اردو کے نام پر بننے والی جامعہ کو مالی بحران سے نکالنے میں اپنا کردار ادا کریں گے، لیکن افسوس کہ ملازمین کو مایوسی ہوئی۔ گذشتہ 14 ماہ میں منسٹری کوئی بھی بیل آؤٹ پیکیج دلوانے میں ناکام رہی۔ صدر انجمن نے مزید کہا کہ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کے دور میں جامعہ اردو میں معاشی و انتظامی چیلنجز میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ جس کی بڑی وجہ شیخ الجامعہ کا غیر سنجیدہ رویہ اور جامعہ کے معاملات کو حل کرنے میں عدم توجہی ہے۔ حاضر سروس اور ریٹائرڈ ملازمین دونوں شیخ الجامعہ کے رویئے سے مایوس ہیں۔ اس حوالے سے انہوں نے مزید کہا کہ انجمن اساتذہ عبدالحق جامعہ کی تمام دیگر انجمنوں کے ساتھ مل کر بہت جلد جامع پالیسی وضع کرے گی اور اس کے بعد جامعہ کی سینٹ کے اراکین سے بھی مالی بحران کے حل کے حوالے سے ملاقات کا سلسلہ شروع کیا جائے گا۔ اب تک شیخ الجامعہ کوئی بھی جامع پالیسی دینے میں ناکام رہے ہیں جس سے یہ اندازہ لگایا جاسکے کہ جامعہ کو موجود مالی بحران سے نکالنے کے لیے ان کے پاس کیا لائحہ عمل ہے۔ نومنتخب انجمن میں ڈاکٹر شجاع الدین نائب صدر، ڈاکٹر محمد عثمان جوائنٹ سیکرٹری اور محترم خرم شاہنواز بطور خازن اپنے فرائض سرانجام دینگے۔ تقریب کے شرکاء میں، ریٹائرڈ ملازمین کمیٹی کے وائس چیئرمین ہیومن رائٹس کمیشن قاضی خضر حبیب، رکن سینٹ ڈاکٹر کمال حیدر، سابقہ رجسٹرار محترمہ ثمرہ ضمیر۔ جنرل سیکریٹری انجمن اساتذہ گلشن اقبال کیمپس ڈاکٹر افتخار احمد طاہری، ڈاکٹر عرفان عزیز، رکن نامزد کنندہ کمیٹی سید اقبال حسین نقوی، کیمپس افیسر گلشن کیمپس محترم عدنان اختر، صدر غیر تدریسی عمال عدیل صابر، جنرل سیکریٹری آفیسر ایسوسی ایشن خرم مشتاق، ڈاکٹر مسرور خانم، ڈاکٹر اصغر دشتی و دیگر ملازمین شامل تھے۔

مرحوم معراج محمد محنتی اور خوش اسلوبی سے فرائض ادا کرنیوالے افسر تھے پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری

وفاقی اردو یونیورسٹی کے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے گذشتہ دنوں انتقال کر جانے والے اسسٹنٹ رجسٹرار معراج محمد کے تعزیتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا مرحوم محنتی اور خوش اسلوبی سے فرائض ادا کرنے والے افسر تھے ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اس موقع پر شیخ جامعہ نے انتظامیہ کو ہدایت کی ان کے لواحقین کی ہر ممکن سرپرستی اور مدد کی جائے۔ تقریب سے انچارج کیمپس و رئیس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل، آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے جنرل سیکریٹری خرم مشتاق، محمد فہیم ناز، سید ریحان علی نے خطاب کیا تقریب کے آخر میں مفتی محمد اقبال نے فاتحہ اور بلندی درجات کے لئے دُعا بھی کرائی۔ تعزیتی اجلاس میں جامعہ کے اساتذہ، افسران، اسٹاف نے بڑی تعداد میں شرکت کی اس موقع پر اسسٹنٹ رجسٹرار معراج محمد مرحوم کے اہل خانہ بھی موجود تھے۔

اسلام آباد کیمپس میں سیرت النبی ﷺ سیمینار کا انعقاد

سیرت النبی ﷺ چیئر اور شعبہ اردو کے باہمی اشتراک سے ایک روزہ سیمینار بعنوان ''علامہ محمد اقبال اور پیغام عشق رسول ﷺ'' کا انعقاد ہوا۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز شعبہ اسلامیات کے طالب علم حافظ محمد حسان کی تلاوتِ قرآن سے ہوا اور نعت کی سعادت شعبہ اردو کی طالبہ حفصہ بی بی نے حاصل کی۔ خطبہ استقبالیہ میں شعبہ اردو کی چیئر پرسن ڈاکٹر فہمیدہ تبسم نے مہمانان گرامی ڈاکٹر حافظ آفتاب احمد رائے، انچارج کیمپس ڈاکٹر احتشام الحق پڈا، اساتذہ کرام اور طلبہ کو سیمینار میں شرکت پر ان کو خوش آمدید کہا۔ آج کے سیمینار کے مہمان مقرر ڈاکٹر حافظ آفتاب احمد رائے، چیئر مین شعبہ تقابل ادیان، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد تھے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں

علامہ محمد اقبال کے کلام کی روشنی میں عشق رسول ﷺ پر روشنی ڈالی۔ علامہ محمد اقبال کے بارے میں بتایا کہ وہ پچھلی صدی کے مفکر، شاعر اور روشن خیال مسلمان تھے اور ان کا کلام مختلف پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ ان کے کلام میں سب سے زیادہ محبت رسول ﷺ پر زور دیا گیا ہے اور عشق رسول ﷺ ان کے کلام کا مرکزی مضمون ہے۔ ان کے کلام کا ایک پہلو یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ مقصد کائنات ہیں- اگر حضور ﷺ نہ ہوتے تو کائنات ہی نہ بنائی جاتی۔ علامہ محمد اقبال نے اپنے کلام میں اس بات پر زور دیا ہے کہ رسول اکرم ﷺ سے عشق کو بحال کرنا ضروری ہے۔ جس کو حضور ﷺ کا عشق نصیب ہو گیا تو ساری مخلوق اس کے ماتحت ہو جائے گی۔ اسلام کے دشمنوں نے مسلمانوں کے دلوں سے عشق رسول ﷺ نکالنے کی پوری کوشش کی مگر وہ اس میں ناکام رہے۔ ڈاکٹر حافظ آفتاب نے عشق رسول ﷺ پر علامہ محمد اقبال کے مختلف اشعار کو بطور دلیل پیش کیا۔ مزید برآں انہوں نے قرآن و احادیث سے متعدد دلائل بھی پیش کیے۔ اپنے خطاب کے آخر میں ڈاکٹر حافظ آفتاب صاحب نے کہا کہ دورِ حاضر میں ضرورت اس امر کی ہے کہ علامہ محمد اقبال کے کلام میں موجود عشق رسول ﷺ کو نوجوان نسل تک پہنچایا جائے تاکہ یہ نسل رسول اکرم ﷺ سے عشق کو بحال کرے۔ بعد ازاں انچارج کیمپس ڈاکٹر احتشام الحق پڈا صاحب نے اختتامی کلمات ادا کرتے ہوئے کہا کہ عشق رسول ﷺ کو صرف باتوں تک محدود نہیں رکھنا چاہیے بلکہ اسے اپنی عملی زندگی میں نافذ کرنا بھی ضروری ہے۔ ڈائریکٹر سیرت النبی ﷺ چیئر ڈاکٹر حافظ عبد الرشید نے مہمانان گرامی، اساتذہ کرام، صدور شعبہ جات اور طلبہ کو اس سیمینار میں شرکت پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کے آخر میں انچارج کیمپس ڈاکٹر احتشام الحق پڈا، ڈائریکٹر سیرت النبی ﷺ چیئر اور چیئر پرسن شعبہ اردو نے مہمان مقرر کو شیلڈ پیش کی۔ نظامت کے فرائض شعبہ اردو کی استاد ڈاکٹر زینت افشاں نے ادا کیے۔

یوتھ اسمبلی فرانزک سیمینار کے ساتھ ''وکلاء کی میراث'' ونگ کا آغاز

وفاقی اردو یونیورسٹی نے نیشنل یوتھ اسمبلی فرانزک سیمینار کے ساتھ ''وکلاء کی میراث'' ونگ کا آغاز کیا۔ایک طویل وقفے کے بعد، نیشنل یوتھ اسمبلی (NYA) نے فیکلٹی آف لاء، فیڈرل اردو یونیورسٹی آف آرٹس، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (FUUAST) کے تعاون سے اپنے بہت سے متوقع اقدام، وکلاء کی میراث کا باضابطہ آغاز کیا۔ یہ نیا پلیٹ فارم قانون کے پیشہ ورافراد کی اگلی نسل کو تیار کر کے قانونی منظرنامے کو تبدیل کرنے کیلئے وقف ہے، جس کا وژن FUUAST سے کراچی بار ایسوسی ایشن کے مستقبل کے رہنماؤں کو تیار کرنا ہے۔لانچ کے موقع پر آرگنائزنگ ٹیم نے ایک سیمینار منعقد کیا جس کا عنوان تھا۔فورنزکس: دی ٹریس ٹو جسٹس''، جس کا مقصد قانون کے طلبہ کو نظام

انصاف میں فرانزک کے اہم کردار سے متعارف کرانا ہے۔مہمان مقرر ڈاکٹر رعنا خان تھیں، جو کہ قانون میں پاکستان کی پہلی خاتون پی ایچ ڈی ہیں جن میں فرانزک میں مہارت اور سپریم کورٹ کی پریکٹسنگ ایڈووکیٹ تھیں۔ڈاکٹر خان نے اپنی ماہرانہ بصیرت کا اشتراک کیا کہ کس طرح فرانزک شواہد مجرمانہ تحقیقات میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور یہ کس طرح وکلاء، اور قانونی افسران کو شواہد کے جواز کی تصدیق کرنے اور جرم کے مقام پر کیا ہوا اس کو بہتر طور پر سمجھنے کی اجازت دیتا ہے۔''فورنزکس کورس میں صرف ایک مضمون یا ماڈیول نہیں ہے،'' ڈاکٹر۔خان نے زور دیا۔''یہ فرانزک انجینئرنگ، فرانزک کیمسٹری، ڈیجیٹل فرانزک، اور تحقیق جیسے شعبوں کا احاطہ کرنے والا ایک وسیع اور ابھرتا ہوا نظم وضبط ہے۔وکلاء کو یہ سمجھنا چاہیے کہ فرانزک تجزیہ کس طرح سچائی کی تلاش میں معاونت کرتا ہے۔'' یہ سیمینار یونیورسٹی کے فرضی ٹرائل روم میں منعقد کیا گیا تھا، جو نوجوان وکلاء کی صلاحیتوں سے بھرا ہوا تھا، بہت سے لوگوں نے فرانزک سائنس کے میدان میں اپنی پہلی گہری ڈوبکی کا تجربہ کیا۔فیکلٹی ممبران اور موجودہ ہیڈ آف ڈپارٹمنٹ ایڈوکیٹ ظفر غوری، ہائی کورٹ کے معزز ایڈووکیٹ نے بھی کلیدی خطاب کیا۔وکلاء کی وراثت نے بھی ڈاکٹر رانا خان اور ایڈووکیٹ دونوں کو خصوصی اعزازات سے نوازا ہے۔ظفر غوری کو قانونی تعلیم اور قیادت میں ان کی خدمات کے لیے۔سیمینار کے اختتام پر، شرکاء میں شرکت کے سرٹیفکیٹ تقسیم کیے گئے، اور ٹیم نے اپنے اگلے اقدام کا اعلان کیا، طالب علم کا فرانزک کا دورہ میدان میں عملی نمائش فراہم کرنے کے لیے لیبارٹری۔اس تاریخی تقریب کی قیادت چیپٹر کی جنرل سیکریٹری محترمہ پارس امتیاز نے کی، جس میں عبدالقادر سانگی، شعیب خان نیازی، ہما قریشی، ابوہریرہ، اور فاروق احمد شامل تھے۔ان کی کوششوں نے وکلاء کی وراثت کے بینر کے تحت تعلیمی اور پیشہ ورانہ ترقی کی سرگرمیوں کی ایک سیریز کیلئے سر قائم کیا۔وکلاء کی میراث صرف ایک پروجیکٹ سے زیادہ نہیں ہے، یہ قانون کے طلبہ کو علم، اوزار اور حقیقی دنیا کے تجربے سے بااختیار بنانے کا ایک مشن ہے جو انہیں دیانتداری، درستگی اور جدید مہارت کے ساتھ انصاف کو برقرار رکھنے کے قابل بنائے گا۔

شعبہ قانون کے ایک وفد نے سٹی کورٹ اور کراچی بار ایسوسی ایشن (KBA) کا ایک تعلیمی اور پیشہ ورانہ سیکھنے کے اقدام کے تحت دورہ

شعبہ قانون کے ایک وفد نے سٹی کورٹ اور کراچی بار ایسوسی ایشن (KBA) کا ایک تعلیمی اور پیشہ ورانہ سیکھنے کے اقدام کے تحت دورہ کیا۔ اس دورے کا مقصد طلبہ کو قانونی نظام کے بارے میں عملی طور پر آگاہی فراہم کرنا، کمرہ عدالت کی کارروائی کے بارے میں ان کی سمجھ کو بڑھانا اور انہیں قانونی پیشے کے اخلاقی اور پیشہ ورانہ معیارات سے آشنا کرنا تھا۔ دورے کے دوران وفد کو عدلیہ اور کراچی بار ایسوسی ایشن کے کئی معزز اراکین سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ KBA کے ساتھ جناب رحمٰن کورائی (جنرل سیکریٹری)، جناب عمران عزیز (جوائنٹ سیکریٹری)، جناب عمار حسیب پنہور (خزانچی)، جناب محمد ریاض سبزوئی (لائبریرین)، جناب امتیاز شبرانی (ایم ایم سی)، جناب امتیاز شبرانی (ایم ایم سی) اور دیگر معزز ممبران نے پرتپاک استقبال اور گراں قدر رہنمائی کی۔ KBA کے نمائندوں نے طلبہ کے ساتھ بصیرت انگیز بات چیت کی، اپنے تجربات کا تبادلہ کیا اور بطور پیشے قانون کے بارے میں مشورہ دیا۔ انہوں نے قانون میں ایک کامیاب کیریئر بنانے میں قانونی اخلاقیات، پیشہ ورانہ مہارت اور مسلسل سیکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ وفد نے براہ راست عدالتی کارروائی کا بھی مشاہدہ کیا، عدالتی افسران سے بات چیت کی اور کمرہ عدالت کی سجاوٹ اور کیس کے انتظام کے طریقہ کار سے خود آگاہی حاصل کی۔ یہ عملی تجربہ طلبہ کی تعلیمی اور پیشہ ورانہ ترقی کیلئے انتہائی فائدہ مند ثابت ہوا۔ اس کے علاوہ، وفد نے بار لائبریری کا دورہ کیا، جہاں انہیں پریکٹس کرنے والے وکلاء کے لیے دستیاب قانونی وسائل کے بارے میں بتایا گیا اور بتایا گیا کہ لائبریری تحقیق اور کیس کی تیاری میں قانونی برادری کی کس طرح مدد کرتی ہے۔ شعبہ قانون کے ہیڈ آف ڈپارٹمنٹ ایڈوکیٹ ظفر غوری صاحب اینڈ پروفیسر مرشد علی خان ایڈووکیٹ سلیم شہزاد کی طرف سے کراچی بار ایسوسی ایشن اور اس کے تمام ممبران کی مہمان نوازی، سرپرستی اور حوصلہ افزائی پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ یہ دورہ ایک بھرپور تجربہ تھا جس نے مستقبل کے قانونی پیشہ ور افراد پر ایک دیرپا تاثر چھوڑا۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی گلشن اقبال کیمپس میں ڈی آئی جی عثمان غنی کا دورہ

وفاقی اردو یونیورسٹی گلشن اقبال کیمپس میں ڈی آئی جی عثمان غنی صدیقی کا دورہ اور ڈاکٹر سعدیہ خلیل رجسٹرار (قائم مقام) اور کیمپس انچارج پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان، کیمپس آفیسر محمد عدنان اختر و دیگر سے ملاقات کی اس موقع پر جامعہ کی ڈاکٹر سعدیہ خلیل رجسٹرار (قائم مقام) نے ڈی آئی جی عثمان غنی صدیقی کو بتایا کہ جامعہ میں آئے دن چند شرپسند طلبہ آپس میں جھگڑا کرنے کے علاوہ جامعہ کی املاک کو نقصان پہنچاتے ہیں، بلکہ جن طلبہ کا کسی بھی تنظیم سے کوئی تعلق بھی نہیں ہوتا ان کو بھی زدوکوب کرتے ہیں۔ جس سے جامعہ میں تعلیمی ماحول متاثر ہورہا ہے۔ اس حوالے سے ڈی آئی جی عثمان غنی صدیقی نے ڈاکٹر سعدیہ خلیل رجسٹرار (قائم مقام) سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جو افراد اس میں ملوث ہیں ان کی نشاندہی اور فوٹیج دیں تا کہ ان کیخلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ ڈی آئی جی عثمان غنی صدیقی نے ایس ایس پی اور ایس ایچ او کو ہدایات دیں کہ جو طلبہ بھی ملوث ہوں فوری طور پر ان کیخلاف قانونی کارروائی کریں تا کہ کسی اور کی جرأت نہ ہو کہ وہ جامعہ کا ماحول خراب کرسکیں انہوں نے جامعہ کے اندر پولیس کی نفری لگانے کے احکامات جاری کئے تا کہ دیگر طلبہ جو زیر تعلیم ہیں وہ سکون سے اچھے ماحول میں تعلیم حاصل کرسکیں۔ ڈی آئی جی نے جامعہ میں پودا بھی لگایا۔ آخر میں ڈاکٹر سعدیہ خلیل رجسٹرار (قائم مقام)، انچارج کیمپس پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان اور کیمپس آفیسر عدنان اختر نے ڈی آئی جی عثمان غنی صدیقی کو شیلڈ اور گلدستہ پیش کیا۔

شعبہ نظمیات کاروبار سمیت مختلف شعبہ جات کے طلبہ کی نیشنل ایڈولسنٹ اینڈ یوتھ پالیسی کے سیشن میں شرکت

وفاقی اردو یونیورسٹی کے شعبہ نظمیات کاروبار سمیت مختلف شعبہ جات کے طلبہ نے محترمہ امبر سلیم اور جناب عبید کورائی کی رہنمائی میں کراچی یونیورسٹی کے انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن (IBA) کے زیراہتمام نیشنل ایڈولسنٹ اینڈ یوتھ پالیسی (National Adolescent & Youth Policy) میں کامیابی کے ساتھ یونیورسٹی کی نمائندگی کی۔طلبہ نے تقریب کے دوران نوجوانوں کے مسائل پر فکرانگیز سوالات کر کے اور بصیرت انگیز تجاویز پیش کر کے غیر معمولی مصروفیت کا مظاہرہ کیا۔ان کی فعال شرکت نے نوجوانوں پر اثر انداز ہونے والے معاملات پر یونیورسٹی کے نقطہ نظر کو مؤثر طریقے سے ظاہر کیا۔اس شاندار کامیابی پر طلبہ اور ان کے سرپرستوں کو خراج تحسین!

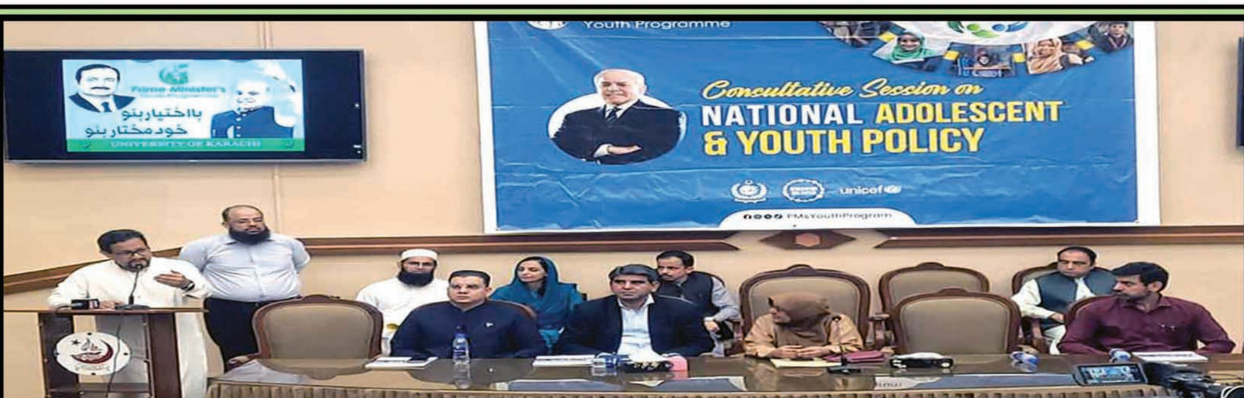

پاکستان کوئز سوسائٹی رجسٹرڈ کے تحت وفاقی اردو یونیورسٹی میں التکبیر کوئز رنگ ٹرافی کا انعقاد

پاکستان کوئز سوسائٹی رجسٹرڈ کے تحت وفاقی اردو یونیورسٹی میں التکبیر کوئز رنگ ٹرافی کا انعقاد کیا گیا۔جس کی صدارت پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد ڈین فیکلٹی آف سائنس اور مہمان خصوصی ڈاکٹر سعدیہ خلیل رجسٹرار (قائم مقام) تھیں۔تقریب سے ڈاکٹر زاہد خان، ڈاکٹر عبید اللہ کورائی، چیئرمین حافظ نسیم الدین، وائس چیئرمین ڈاکٹر ایس ایم سعید، جنرل سیکرٹری ڈاکٹر فیضان احمد، وائس چیئرپرسن محترمہ ممتاز فاطمہ، فہیم ناز اور دیگر نے خطاب کیا۔ججز کے فرائض محترمہ صائمہ تبسم، ملک وسیم ایڈووکیٹ اور محمد حسان نے انجام دیئے۔ججز کے فیصلے کے مطابق وفاقی اردو یونیورسٹی نے اول۔کراچی یونیورسٹی کے آئی آر ڈپارٹمنٹ نے دوم۔کراچی یونیورسٹی کے فلسفہ ڈپارٹمنٹ نے سوم۔ہمدرد یونیورسٹی نے چوتھا انعام حاصل کیا۔التکبیر کوئز رنگ ٹرافی ایک سال کے لئے وفاقی اردو یونیورسٹی کے حصے میں آئی۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی کی نظامتِ اعلیٰ تعلیم وتحقیق (GRMS) کا 67واں اجلاس

نظامتِ اعلیٰ تعلیم وتحقیق (GRMC) کا 67واں اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں، ڈاکٹر سعدیہ خلیل رجسٹرار (قائم مقام) (بطور سیکریٹری)، رئیس کلیہ سائنس وٹیکنالوجی پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، رئیس کلیہ نظمیاتِ کاروبار، تجارت و معاشیات پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور صدیقی، شعبہ نباتیات کی پروفیسر ڈاکٹر زرینہ علی، شعبہ کیمیاء کے پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان، پروفیسر ڈاکٹر محمد علی ویریسانی، شعبہ خردحیاتیات سے ڈاکٹر صائمہ فراز، شعبہ عربی سے ڈاکٹر عبدالرحمٰن یوسف خان، شعبہ معاشیات سے ڈاکٹر محمد طارق محمود، انچارج کلیہ معارفِ اسلامیہ ڈاکٹر حافظ محمد ثانی، انچارج کلیہ فارمیسی ڈاکٹر عارفہ اکرم، انچارج

کلیہ فنون ڈاکٹر شاہد اقبال، انچارج کلیہ الیکٹریکل انجینئرنگ ڈاکٹر راحت اللہ، ڈائریکٹر صیغہ فروغ معیار (QEC) ڈاکٹر سیّد شبر رضا اور ڈائریکٹر ORIC ڈاکٹر حنا مدثر شریک تھے۔ اجلاس میں محمد ارشاد ولد فتح محمد، تہمینہ ممتاز بنت ممتاز حسین، فردوس اختر بنت محمد اسلام، عابد حسین ولد محمد حسین کو شعبہ اُردو (اسلام آباد کیمپس) میں پی ایچ ڈی کی اسناد تفویض کی گئیں۔ جبکہ رخشندہ توحید بنت بشیر احمد (خردحیاتیات)، صدف رضوی بنت مبشر حسین شاہ، زبیر علی ولد محمد علی (حیاتی کیمیاء)، آصفہ بانو بنت محمد داؤد، صفیہ مستوئی بنت لیاقت مستوئی، ایاز لطیف ولد محمد لطیف، ارجمند ولد محمد فاروق، راؤ عاقب علی ولد جمشید علی، منیبہ جہانگیر بنت سیّد جہانگیر، عمران خان ولد حاجات علی، کائنات سیف بنت سیف اللہ خان (بین الاقوامی تعلقات)، عمر فدا ولد فدا حسین، رب نواز خان ولد محمد نواز خان، عدنان خان ولد مہابت خان، محمد عمار فاروق ولد محمد فاروق، محمد عبداللہ ولد عابد علی (اطلاقی طبیعیات، اسلام آباد کیمپس)، جمیرا ناز بنت غلام دستگیر کمپیوٹر سائنس (اسلام آباد کیمپس)، محمد تنویر الدین ولد حاجی سیف الدین، شہزاد عظیم ولد ملک محمد عظیم نظمیاتِ کاروبار (اسلام آباد کیمپس)، فیضان شاد ولد شاد محمد خان اسلامیات (اسلام آباد کیمپس)، انیلا اختر بنت اختر زمان ستی، میر رحمٰن ولد رحمت علی شاہ، کامران خان ولد سید الرحمٰن، سدرہ تسنیم بنت مولا داد خان، شمس القمر ولد حیدر علی (شعبہ اُردو، اسلام آباد کیمپس)، مدثر اعجاز ولد اعجاز حسین، ملک شائلہ خان بنت ملک محمد خان، شمع عاقل بنت محمد عاقل، شاہد رفیق ولد محمد رفیق، افتخار احمد ولد حاجی محمد رفیق (شعبہ اُردو، کراچی کیمپس) کو ایم فل کی ڈگری تفویض کی گئیں۔

”طلبہ اپنی تعلیم پر زیادہ توجہ دیں تعلیمی ماحول خراب کرنے سے اجتناب کریں“ سینیٹر شاہی سیّد

وفاقی اردو یونیورسٹی کے وفد نے عوامی نیشنل پارٹی سندھ کے صدر سینیٹر شاہی سید سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ جامعہ اردو سے جاری اعلامیہ کے مطابق وفد میں انچارج گلشن اقبال کیمپس پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان، سعدیہ خلیل رجسٹرار (قائم مقام) اور کیمپس آفیسر عدنان اختر شامل تھے۔ سینیٹر شاہی سید نے اس موقع پر وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں اپنے تعلیمی معیار کو بہتر کرنا ہوگا۔ اس کیلئے طلبہ اور اساتذہ کو محنت کرنا ہوگی اور طلبہ کو تعلیم پر زیادہ توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے این پی عدم تشدد پر یقین رکھتی ہے اور جو بھی شرپسند عناصر ہوں گے اس کا اے این پی سے کوئ تعلق نہیں ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ یونیورسٹی میں تعلیمی ماحول بہتر کرنے کے لیئے ہم آپ کا ہر ممکن ساتھ دیں گے اور ہماری پارٹی کا منشور بھی پرامن جدوجہد اور عدم تشدد کو فروغ دینا ہے۔

شعبہ ابلاغ عامہ اسلام آباد کیمپس کے تحت پہلے ڈیجیٹل نیوز چینل ''پہل'' کا افتتاح کر دیا گیا

وفاقی اردو یونیورسٹی (اسلام آباد) کے ڈیجیٹل نیوز چینل ''پہل'' کا افتتاح کر دیا گیا۔ شعبہ ابلاغ عامہ کے تحت لانچ کیے گئے پہل نیوز چینل کا پہلا بلیٹن نشر کیا گیا۔ شیخ الجامعہ ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے پہل چینل کو اردو یونیورسٹی کی اکیڈمیہ میں اہم اضافہ قرار دیا۔ شعبہ ابلاغ عامہ کے اساتذہ اور طلبہ کی کاوشوں کو سراہا۔ پہل نیوز چینل کی افتتاحی تقریب شیخ الجامعہ کی زیرِ صدارت منعقد ہوئی۔ انچارج کیمپس ڈاکٹر احتشام الحق، سربراہ شعبہ ابلاغ عامہ و آئی آر ڈاکٹر طارق محمود، ڈائریکٹر نیوز پہل واسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر سکندر زرین، دیگر اساتذہ اور طلبہ کی بڑی تعداد تقریب میں شریک تھی۔ شیخ الجامعہ ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کا کہنا تھا کہ میڈیا کی اہمیت مسلمہ ہے۔ ڈیجیٹل میڈیا نے دنیا کو نیا رُخ دیا ہے۔ تاہم اس کے ساتھ ساتھ ایک مسئلہ یہ پیدا ہو گیا ہے کہ افواہیں، جھوٹی خبریں اور مس انفارمیشن کافی پھیلائی جاتی ہیں۔ تاہم یونیورسٹی میں ایکسپرٹ

اساتذہ کی زیرِ نگرانی میڈیا کی تربیت پانے والے نوجوانوں سے یہی توقع کی جاتی ہے کہ وہ بالکل درست خبریں دیا کریں گے۔ میڈیا پروفیشنلز اور صحافیوں کو تحقیق و تفتیش کو اوڑھنا بچھونا بنانا چاہیے۔ شیخ الجامعہ نے خاص کر شعبہ ابلاغ عامہ کے طلبہ کو زبردست خراجِ تحسین پیش کیا۔ ''پہل'' کے ڈائریکٹر نیوز ڈاکٹر سکندر زرین کی کاوشوں کو داد دی۔ انہوں نے مزید کہا کہ وسائل کی کمی کے باوجود یونیورسٹی سے پورا نیوز بلیٹن نشر ہونا میرے لیے خوشگوار حیرت کا باعث بنا۔ شیخ الجامعہ وفاقی اردو یونیورسٹی (اسلام آباد) نے ڈیجیٹل نیوز چینل ''پہل'' کا افتتاح کر دیا شیخ الجامعہ نے اساتذہ کو ہدایت کی کہ طلبہ کو کمیونٹی اینگیجمنٹ اور سوشل میڈیا کے تفویضے دیئے جائیں۔ انچارج کیمپس ڈاکٹر احتشام الحق اور ایچ او ڈی ڈاکٹر طارق محمود نے ڈاکٹر سکندر زرین سمیت شعبہ ابلاغ عامہ کے اساتذہ اور طلبہ کے نیوز کارنامے کو سراہا۔ ڈاکٹر سکندر زرین نے ابتدائی کلمات میں کہا کہ پچھلے سال شعبہ ابلاغ عامہ کے تحت میگزین نکالا گیا تھا۔ اب ڈپارٹمنٹ کو ڈیجیٹل پہ ڈال دیا گیا ہے۔ ''پہل'' نیوز وفاقی اردو یونیوسٹی سمیت معاشرے اور ملک کی امیج بلڈنگ میں اہم کردار ادا کرے گا۔ اس چینل کا پورا عملہ طلبہ پر مشتمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ شعبہ ابلاغ عامہ کے سمسٹر ہفتم اور ہشتم کے طلبہ کے اخباری مضامین پر مشتمل کتاب بھی برقی فارم میں شائع ہو چکی ہے۔ پہل نیوز کے افتتاح کے موقع پر کیک بھی کاٹا گیا۔ شیخ الجامعہ ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے ڈاکٹر سکندر زرین کو توصیفی شیلڈ پیش کی۔ پہل نیوز کے اینکرز، پروڈیوسر اور تین ٹاپ رپورٹرز کو سرٹیفکیٹ عطا کیے۔ تقریب کے دوران ''پہل'' نیوز کا بلیٹن چلایا گیا۔ اساتذہ اور دیگر طلبہ نے نیوز بلیٹن کو پروفیشنل قرار دیا اور پہل نیوز ٹیم کو سراہا۔

شعبہ اسلامیات کو اعلیٰ تعلیم کمیشن کی جانب سے پی ایچ ڈی پروگرام کے این او سی کا اجراء کر دیا گیا

شعبہ اسلامیات، اسلام آباد کیمپس نے ایک اہم سنگِ میل عبور کر لیا اعلیٰ تعلیم کمیشن کی جانب سے پی ایچ ڈی پروگرام کے این او سی کا اجراء کر دیا گیا ہے! یہ ایک عظیم علمی کامیابی ہے، جو صدرِ شعبہ جناب ڈاکٹر عرفان صاحب اور شعبہ کے دیگر تمام اساتذہ کرام کی مسلسل محنت، اخلاص اور استقامت کا نتیجہ ہے۔ اس سلسلے میں خصوصی تعاون پر ڈین آف کلیہ عربی و علوم اسلامیہ ڈاکٹر حافظ محمد ثانی کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ۔ شعبہ اسلامیات سمیت پوری جامعہ اردو اسلام آباد کو دلی مبارکباد! اللہ تعالیٰ شعبے اور جامعہ کو مزید ترقی، عزت اور کامیابیاں عطا فرمائے۔ آمین۔

پاکستان میں پائیدار ترقی میں نان پرافٹ شعبے کا کردار کے موضوع پر جامعہ اُردو کراچی میں شاندار پینل ڈسکشن کا انعقاد

شعبہ معاشیات عبدالحق کیمپس کراچی کے زیرِ اہتمام ''پاکستان میں پائیدار ترقی میں نان پرافٹ شعبے کا کردار'' کے عنوان سے پینل ڈسکشن کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں طلبہ، اساتذہ، ماہرین اور سماجی اداروں کے نمائندوں نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب کی میزبانی ڈاکٹر محمد عثمان، اسسٹنٹ پروفیسر*، شعبہ معاشیات نے سرانجام دی۔ تقریب کے پہلے مقرر سبحان زاہد (ریسورس جنریشن و آؤٹ ریچ کوآرڈینیٹر، سندھ انسٹیٹیوٹ آف یورالوجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن – SIUT) نے اپنے خطاب میں SIUT کو پاکستان میں نان پرافٹ اداروں کا کامیاب ماڈل قرار دیا جو مکمل طور پر عطیات اور عوامی اعتماد پر مبنی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ SIUT اب تک 9500 سے زائد

بالغ مریضوں کے گردے کے ٹرانسپلانٹ بالکل مفت اور کامیابی سے کر چکا ہے، اور یہ تمام خدمات کسی بھی قسم کی فیس یا چارج کے بغیر فراہم کی گئی ہیں۔ مزید برآں، انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ SIUT کی موجودگی کے باعث سندھ میں اعضاء کی خرید و فروخت تقریباً ختم ہو چکی ہے کیونکہ SIUT اس غیر قانونی عمل کی سختی سے مخالفت کرتا ہے اور شفاف، قانونی اور انسانی بنیادوں پر متبادل علاج فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے نان پرافٹ اداروں کے لیے شفافیت، ڈونر انگیجمنٹ، اور سرکاری و نجی شراکت داری کو کامیابی کی کنجی قرار دیا۔ تقریب کے دوسرے مقرر سید محمد یوسف ایڈووکیٹ (جنرل سیکریٹری، دی وائس آف لائرز فورم) نے نان پرافٹ اداروں کی قانونی حیثیت، رجسٹریشن کے تقاضے، اور شفاف گورننس پر سیر حاصل گفتگو کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مناسب قانونی ڈھانچہ، سالانہ آڈٹ اور جوابدہی کا نظام نہ صرف اداروں کی ساکھ بناتا ہے بلکہ عوامی اعتماد بھی بحال کرتا ہے۔ تقریب کے تیسرے مقرر خرم شاہ نواز (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ بزنس ایڈمنسٹریشن) اردو یونیورسٹی نے نان پرافٹ اداروں کے مالی استحکام کے لیے متنوع سرمایہ کاری اور آمدنی کے مختلف ذرائع اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے اداروں کو صرف عطیات پر انحصار نہیں کرنا چاہیے بلکہ سوشل انٹرپرائزز، وقف فنڈز، اسلامی مالیاتی ذرائع جیسے صکوک، اور مالیاتی نظم و نسق کی تربیت جیسے اقدامات اختیار کرنے چاہئیں تاکہ ادارے طویل مدتی بنیادوں پر پائیدار رہ سکیں۔ انہوں نے بورڈ ممبران اور ٹرسٹیز کی تربیت کو بھی نہایت ضروری قرار دیا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی: پروفیسر ڈاکٹر عبدالمالک، شعبہ سوشل ورک نے اپنے اختتامی کلمات میں نان پرافٹ اداروں کے کردار کو سراہا اور کہا کہ یہ ادارے معاشرے کے کمزور طبقات کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے پائیدار ترقی کے عالمی اہداف (SDGs) کے حصول میں ان اداروں کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ تقریب کے اختتام پر صدر شعبہ پروفیسر محمد حنیف کندھڑو (پروفیسر، شعبہ معاشیات، ایف یو یو اے ایس ٹی) نے تمام مقررین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شعبہ معاشیات ہر وقت طلبہ کی رہنمائی، علمی تعاون اور تحقیق کے لیے موجود ہے۔ انہوں نے طلبہ کو نصیحت کی کہ وہ سماجی خدمت اور تحقیق کے شعبوں میں بھرپور کردار ادا کریں۔ تقریب کامیابی سے اختتام پذیر ہوئی، اور شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ نان پرافٹ ادارے پاکستان میں سماجی انصاف، تعلیم، صحت اور فلاح و بہبود کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں۔

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کا گلشن اقبال کیمپس کے انتظامی اور تدریسی شعبہ جات کا دورہ

میڈیکل، تعلیمی معیار اور سہولیات کی بہتری اولین ترجیح ہے، شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس وٹیکنالوجی (FUUAST) کے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے گلشن اقبال کیمپس میں میڈیکل آفس، مرکزی لائبریری اور مختلف تدریسی وانتظامی شعبہ جات کا تفصیلی دورہ کیا۔ شیخ الجامعہ نے میڈیکل کی بہتر سہولت اور طلبہ کو دستیاب سہولیات کا بغور جائزہ لیا اور فوری بہتری کے لیے موجود امور کی نشاندہی کرتے ہوئے متعلقہ شعبوں کو فوری اقدامات کی ہدایات جاری کیں۔ شیخ الجامعہ کا کہنا تھا کہ یونیورسٹی میڈیکل کی بہتر سروسز ، انتظامیہ تعلیمی معیار کی بلندی، طلبہ کو سازگار تعلیمی ماحول کی فراہمی اور بنیادی سہولیات کی بہتری کے لیے پرعزم ہے۔ دورے کے دوران رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل، کیمپس آفسر محمد عدنان اختر، ڈاکٹر افتخار احمد طاہری، ڈاکٹر حنا مدثر، ڈاکٹر عزیز الدین شیخ اور دیگر افسران بھی شیخ الجامعہ کے ہمراہ موجود تھے۔ اس موقع پر شیخ الجامعہ نے مختلف شعبہ جات کے سربراہان سے ملاقاتیں بھی کیں اور تدریسی وتحقیقی سرگرمیوں سے متعلق معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری اولین ترجیح ایک ایسی جامعہ تشکیل دینا ہے جو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہو، جہاں علم وتحقیق کو فروغ دیا جا سکے اور طلبہ کو عالمی معیار کے مطابق سہولتیں فراہم کی جائیں۔

گلشن اقبال کیمپس میں سمیسٹر امتحانات منظم و پُرامن تعلیمی ماحول میں منعقد ہوئے

وفاقی اردو یونیورسٹی میں سمیسٹر امتحانات 2025 نہایت منظم، پرامن اور تعلیمی ماحول میں منعقد ہوئے۔ رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل (قائم مقام) نے امتحانی مرکز کا دورہ کرتے ہوئے امتحانات کے عمدہ انتظامات، بروقت نگرانی اور نظم وضبط کو سراہتے ہوئے تمام متعلقہ عملے کی محنت اور لگن کی تعریف کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ وفاقی اردو یونیورسٹی کے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کا عزم ہے کہ تعلیم و تدریس کے ساتھ ساتھ امتحانی نظام کو بھی بین الاقوامی معیار کے مطابق بنایا جائے تاکہ طلبہ کو ایک بہتر اور بااعتماد تعلیمی ماحول فراہم کیا جائے۔ کیمپس انچارج پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید نے بھی امتحانی مراکز کا دورہ کیا اور امتحانی نظام کو مؤثر اور شفاف قرار دیا۔ ڈین فیکلٹی پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد اور کیمپس آفیسر محمد عدنان اختر نے بھی مختلف شعبہ جات میں جاری امتحانات کا جائزہ لیا اور طلبہ کے لئے فراہم کردہ سہولیات پر اطمینان کا اظہار کیا۔

مجلس ادارت: سید رئیس جعفری، اظہار احمد صدیقی   فوٹوگرافی: نقیب الرحمٰن، کمپوزنگ و ڈیزائننگ: عبدالرؤف، شفقت حسین

E-mail:tasnifotalif@fuuast.edu.pk وفاقی اردو یونیورسٹی پاکستان (گلشن اقبال کیمپس کراچی) Ph:99244141-8 Ext:2033 Dir:99244136